WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
02 اگست 2025
SATURDAY
02 AUGUST -2025

The Urdu Daily WATTAN Budgam
RNI No. JKURD/2011/37141
جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 181 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے

صفحہ 08 — کے ایل راہول ہندوستان کے نائب کپتان

صفحہ 08 — افواہ پھیلانے والوں پر ترس آتا ہے: نمرت کور

عمر عبداللہ کو معلوم تھا کہ اگر وہ الیکشن جیتتے ہیں تو وہ یوٹی کے وزیر اعلیٰ ہوں گے

ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے ہمیں صحیح وقت کا انتظار کرنا چاہیے

عوام کا اب امن اور ترقی پر بھروسہ، یاترا کامیاب معیشت دوگنی ہوئی رمنوج سنہا

سرینگر رریکم اگست ررسی این آئی ررپاکستان پر دہشت گردی کو ریاستی پالیسی کے طور پر استعمال کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ عمر عبداللہ کو معلوم تھا کہ اگر وہ الیکشن جیتتے ہیں تو وہ یوٹی کے وزیر اعلیٰ ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر میں دہشت گرد صفوں میں مقامی بھرتیوں میں زبردست کمی آئی ہے اور ہر سال 100 سے 150 نوجوانوں کے مقابلے میں جو تنظیموں میں شامل ہوتے تھے، اب اس سال صرف ایک بھرتی ہوئی ہے جبکہ کسی بھی پاکستانی کلینڈر کو جاری نہیں کیا گیا

ہے۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں و کشمیر میں دہشت گرد صفوں میں مقامی بھرتیوں میں زبردست کمی آئی ہے اور ہر سال 150 نوجوانوں کے مقابلے میں جو ملی ٹنٹ تنظیموں میں شامل ہوتے تھے، اب اس سال صرف ایک بھرتی ہوئی ہے۔ ایک قومی میگزین کو/102

ملک کے اگلے نائب صدر کی تعیناتی، انتخابات 9 ستمبر کو کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ 21 اگست مقرر

سرینگر رریکم اگست ررسی این آئی ررملک کے اگلے نائب صدر کی تعیناتی کیلئے انتخابات 9 ستمبر کو ہورہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق الیکشن کمیشن آف انڈیا نے اعلان کیا ہے کہ ملک کے اگلے نائب صدر کی تعیناتی کیلئے انتخابات 9 ستمبر کو ہو رہے ہیں۔ کمیشن کی جانب سے جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن کے مطابق نائب صدر کے عہدہ کے لیے انتخابات 9 ستمبر کو ہوں گے۔ انہوں نے لکھا ”نائب صدر کے انتخاب کا نوٹیفکیشن 7 اگست کو جاری کیا جائے گا اور کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ/101

خوشگوار پیغامات کا تبادلہ

عمر عبداللہ کا دورہ 'مجسمہ اتحاد' قومی یکجہتی کا پیغام: وزیر اعظم مودی
پختہ یقین رکھتا ہوں کہ سفر اُفق اور دماغ کو وسیع کرتا ہے: عمر عبداللہ

سری نگر رریکم ،اگست ررجے کے این ایس رروزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے اپنے گجرات دورے کے دوران Stature-of-Unity یعنی مجسمہ اتحاد کا دورہ کرنے اور سابرمتی ریور فرنٹ پر جسمانی سرگرمی میں حصہ لینے پر تعریف کی۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعظم مودی نے لکھا کہ کشمیر سے کیوا ڈیا! شری عمر عبداللہ جی کو سابرمتی ریور فرنٹ پر اپنی دوڑ سے لطف اندوز ہوتے ہوئے اور Stature-of-Unity یعنی مجسمہ اتحاد کا دورہ کرتے ہوئے دیکھ کر اچھا لگا۔ ان کا SoU یعنی مجسمہ اتحاد کا دورہ اتحاد کا ایک اہم پیغام دیتا ہے اور/103

جنگ صرف فوج نہیں بلکہ پورے ملک سے لڑی جاتی ہے

قومی مفادات کے تحفظ کیلئے سول ملٹری ہم آہنگی ضروری رراجناتھ سنگھ
مختلف محکموں کی طرف سے مسلح افواج کو غیر معمولی پشت پناہی آپریشن سندور کی کامیابی کی کلید

سرینگر رریکم اگست ررسی این آئی رراس بات پر زور دیتے ہوئے کہا قومی مفادات کے تحفظ کیلئے سول ملٹری ہم آہنگی ضروری ہے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ وزارت دفاع کے مختلف محکموں کی طرف سے مسلح افواج کو غیر معمولی پشت پناہی آپریشن سندور کی کامیابی کی کلید تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگ صرف فوج نہیں بلکہ پورے ملک سے لڑی جاتی ہے اور آج کے تیزی

سے بدلتے ہوئے سیکورٹی کے منظر نامے میں ابھرتی ہوئی ضروریات کے مطابق مسلسل بہتری لاتے ہوئے متحرک اور اختراعی جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ سی این آئی کے مطابق نئی دہلی میں ڈی آر ڈی او بھون میں 84 ویں مسلح افواج کے ہیڈ کوارٹر سول سروسز ڈے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ مسلح افواج کو وزارت دفاع (ایم او ڈی) کے مختلف محکموں کی طرف سے فراہم کردہ غیر معمولی پس پردہ تعاون آپریشن سندھ کی کامیابی کی کلید ہے۔ انہوں نے زور دے کر/106

لیفٹننٹ جنرل پوشپندر سنگھ نے فوج کے نئے نائب سربراہ کا عہدہ سنبھالا

سرینگر رریکم اگست ررسی این آئی ررفوجی آپریشنوں اہم خدمات انجام دینے سمیت 35 سال سے زیادہ پر محیط شاندار کیریئر کے حامل لیفٹننٹ جنرل پوشپندر سنگھ نے نئے نائب سربراہ آف آرمی اسٹاف کے طور پر چارج سنبھال لیا۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹننٹ جنرل پوشپندر سنگھ نے فوج کے نئے نائب سربراہ کا عہدہ سنبھال لیا۔ جنرل آفیسر کو دسمبر سال 1987 میں چوتھے بٹالین پیرا شوٹ رجمنٹ (اسپیشل فورسز) میں کمیشن دیا گیا تھا۔ 38 سال پر محیط اپنے/105

لیفٹننٹ گورنر کی آرمی وار کالج مہو میں شامل افسران سے بات چیت

ہمیں ہر دہشت گرد اور دہشت گرد تنظیم کو ختم کرنے کا عہد کرنا چاہیے
شہریوں کو محفوظ رکھنے اور ملک کی خود مختاری کے تحفظ کیلئے فوج کے تینوں سروسز کے افسران کا شکریہ رمنوج سنہا

سرینگر رریکم اگست ررسی این آئی ررہمیں ہر اس دہشت گرد اور دہشت گرد تنظیم کو ختم کرنے کا عہد کرنا چاہیے جو ہماری سلامتی، سلامتی اور خوشحالی کو خطرہ بناتا ہے کا اعلان کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ تمام شہریوں کو محفوظ رکھنے اور ملک کی یکجہتی، سالمیت اور خود مختاری کے تحفظ کیلئے فوج کے تینوں

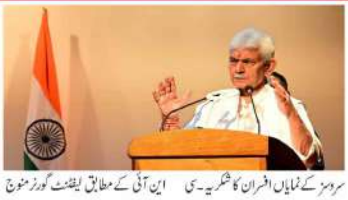

سروسز کے نمایاں افسران کا شکریہ۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے آرمی وار کالج مہو میں ہائر کمانڈ کورس 54 میں شرکت کرنے والے افسران سے بات چیت کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں ایل جی کے دفتر نے لکھا ”لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے آج نے آرمی وار کالج مہو میں ہائر کمانڈ کورس 54 میں شرکت کرنے والے افسران سے بات چیت کی“۔ انہوں نے/104

جاوید رانا نے

پونچھ میں 'آکانکشا ہاٹ' کا اِفتتاح کیا

پونچھ ررانفو رروزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے ”آکانکشا ہاٹ“ کا افتتاح کیا۔ اس اقدام کا مقصد دیہی کاروباری اداروں کو فروغ دینا اور خطے کی نچلی سطح کی کمیونٹیوں کو بااختیار بنانا ہے۔ افتتاحی تقریب میں سیلف ہیلپ گروپوں، مقامی کاریگروں، سرکاری اہلکاروں اور لوگوں کی بھرپور شرکت دیکھنے میں آئی جو جامع اور دیرپا دیہی ترقی/107

محکمہ قانون نے جموں و کشمیر میں قانونی رَسائی بڑھانے کیلئے منفرد

'سٹیزن سینٹرک سروسز' اَقدام کا آغاز کیا

یہ پورٹل اَپنی نوعیت کا پہلا ہوگا

سری نگر ررانفو ررمحکمہ قانون، انصاف و پارلیمانی اُمور نے شہری خدمات کو بڑھانے کے لئے ایک اہم اُقدام کے تحت چیف سیکرٹری اَٹل ڈولو کو 'سٹیزن سینٹرک سروسز' کے ایک نئے منصوبے سے آگاہ کیا۔ یہ پریزنٹیشن جس کی قیادت سیکرٹری قانون اچل سیٹھی نے کی جبکہ اس موقعہ پر سیکرٹری آئی ٹی/108

سکینہ اِیتو نے خانصاحب حلقہ کے

ترقیاتی منظر نامے کا جائزہ لیا

سری نگر ررانفو رروزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے سول سیکرٹریٹ میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع بڈگام کے خانصاحب حلقہ کے ترقیاتی منظر نامے کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں خانصاحب کے رُکن قانون ساز اسمبلی سیف الدین بٹ، سیکرٹری سکولی تعلیم رام نواس شرما، سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ، ڈائریکٹر سکولی تعلیم کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈائریکٹر کوآرڈی نیشن نیو جی ایم سی، ڈائریکٹر فائنانس صحت و طبی تعلیم، ڈائریکٹر پلاننگ صحت و طبی تعلیم، سی ای او بڈگام، سی ایم او بڈگام اور دیگر متعلقہ اَفسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوفہ نے صحت، تعلیم اور شہری سہولیات سے متعلق جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کی مجموعی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے پرائمری ہیلتھ سینٹروں اور مقامی ہسپتالوں میں بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے پر زور/109

اننت ناگ میں گاڑی سے مکی فروش کو کچل ڈالا

سرینگر رریکم اگست ررکے این ایس ررجنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے حمزہ پورہ سیکھنن بجبہاڑہ میں جمعہ کو ایک 50 سالہ مکئی فروش کو نامعلوم گاڑی نے ٹکر مار کر ہلاک کیا ہے پولیس نے واقعے کے حوالے سے ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ جمعہ کو حمزہ پورہ میں ایک نامعلوم گاڑی نے مکی بیچنے والے کو ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوا۔ اسے فوری طور پر ایس ڈی ایچ بجبہاڑہ منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں/110

اعلیٰ صلاحیت والی کارڈنگ مشین کی تجدید اور تنصیب کیلئے فنڈز کو حکومت کی منظوری

روایتی کشمیری نمدھا دستکاری کے احیاء اور فروغ کیلئے اہم قدم

روایتی دستکاری اور ہینڈلوم شعبوں کے بنیادی ڈھانچے اور پائیداری کو مضبوط بنانا مقصد

سری نگر رریکم ،اگست ررجے کے این ایس ررکشمیری نمدھا کے روایتی دستکاری کے احیاء اور فروغ کی جانب ایک اہم قدم میں، حکومت نے اپنے UNDP ونگ میں ایک اعلیٰ صلاحیت والی کارڈنگ مشین کی تجدید اور تنصیب کے لیے فنڈز کی منظوری دی ہے۔ یہ پہل وادی میں روایتی دستکاری اور ہینڈ لوم شعبوں کے بنیادی ڈھانچے اور پائیداری کو مضبوط بنانے کے بڑے مقصد کے تحت آتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیری نمدھا، ایک صدیوں پرانا دستکاری جس میں اونی کپڑے کی فیلٹنگ اور کڑھائی شامل ہے، مختلف رکاوٹوں، خاص طور پر اون کی پروسیسنگ کی سہولیات کی کمی، زیادہ لاگت اور وقت گزارنے والے دستی طریقوں کی وجہ سے مسلسل زوال کا مشاہدہ کر رہی ہے۔ کیپٹل ایکسپنڈیچر (CAPEX) بجٹ کے تحت کارڈنگ مشین کی تجدید سے ان رکاوٹوں کو براہ راست دور کرنے کی امید ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک پریس بیان میں، یو این ڈی پی کے ڈپٹی ڈائریکٹر مرزا شاہد علی نے کہا کہ کارڈنگ کی جدید سہولیات کی دستیابی سے دستی مشقت اور پروسیسنگ کے وقت میں نمایاں کمی آئے گی، جس سے دستکاری کو معاشی طور پر قابل عمل بنایا جائے گا اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا، جس سے وہ بڑھتی ہوئی ملکی اور بین الاقوامی مانگ کو پورا کرسکیں گے۔ اس قدم سے کام کرنے کے حالات اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنا کر نوجوان کاریگروں کو تجارت کی طرف راغب کرنے کی بھی توقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اقدام زوال پذیر دستکاریوں کو بحال کرنے کے/112

پاکستانی ملی ٹینٹوں کو تلاش کرنے کے لئے تلاشی کارروائیوں کو تیز کریں: ڈی جی پی

دورہ کولگام کے دوران افسران کو ہدایت،

سکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

سرینگر رریکم اگست ررکے این ایس ررجموں و کشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) نل پربھات نے پولیس اور فورسز کو ہدایت دی ہے کہ وہ پاکستانی ملی ٹینٹوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے آپریشنوں کو از سر نو ترتیب دیں۔ وہ جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں افسران کی ایک میٹنگ کی

صدارت کر رہے تھے۔ اس دوران انہوں یہاں تازہ ترین سکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا ہے۔ منعقدہ میٹنگ میں پولیس اور فوج کے ساتھ ساتھ باقی اعلیٰ افسران بھی موجود رہے جس دوران پولیس سربراہ کو علاقے سے متعلق مفصل جانکاری فراہم کی گئی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق منعقدہ میٹنگ میں سب سے پہلے ایس ایس پی کولگام کی جانب سے ضلع میں آپریشنل تیاریوں/111

مسلمانوں میں قیادت کے فقدان سے مایوسی

تحریر.....
مشرف شمسی

آج کی تاریخ میں بھارت کے مسلمانوں میں اس بات کی چرچا زوروں پر ہے کہ یہ قوم قیادت سے محروم ہے جس کی وجہ سے مسلمانوں کے خلاف زیادتیاں ہو رہی ہیں۔ آزادی کے بعد سے مسلمانوں کے پاس کون سا مخلص قیادت تھی جنہیں اکثریت مسلمان اُنکی بات کو سر جھکا کر مانتی رہی ہو۔ آزادی اور تقسیم کے بعد مولانا ابوالکلام آزاد کو کبھی بھی مسلمانوں کا ایک بڑا طبقہ اپنا رہنماء نہیں مانا بلکہ مولانا آزاد کو ہمیشہ آدھے ادھورے پاکستان کے لئے مورد الزام ٹھہرایا گیا۔ حالانکہ آج اُنکی کہیں زیادہ تر باتیں صحیح ثابت ہو رہی ہیں۔ آزادی کے بعد ویسے بھی کسی مخلص مسلم قیادت کا افق پر آنا ہر طرح سے مشکل بنا دیا گیا ہے۔ کسی بھی مسلمان میں قائد کی تھوڑی بھی جھلک نظر آجا تو حکومت اپنے ایجنسیوں کے ذریعے مانیٹرنگ شروع کر دیتی ہیں اور اس شخص کی کمزوری اور طاقت وقت کے ساتھ مشاہدہ شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن جو مسلم قائد مسلمانوں کے مفاد کے خلاف سمجھوتہ نہیں کرتا ہے اُسے اس طرح سے بدنام کیا جاتا ہے کہ وہ کنارے بیٹھ جاتا ہے۔ میں اکثر ممبئی کے اپنے سینئر صحافیوں سے سنتا ہوں کہ ایک بار وہ لوگ بالا صاحب ٹھاکرے سے ملنے گئے تو بال ٹھاکرے نے اُن صحافیوں کے سامنے کہا تھا کہ تمہارے پاس غلام بنات والا جیسا مخلص اور بے لوث رہنماء ہیں انکا ساتھ دو۔ پھر ایسا رہنماء نہیں ملیگا۔ لیکن ہم نے غلام بنات والا کی بھی قدر نہیں کی۔ اُنکے ایک ٹیکٹکلی فیصلے جس میں کانگریس کو سبق سکھانے کے لئے ممبئی میونسپل کارپوریشن میں شیوسینا کے ساتھ کانگریس کے میئر امیدوار کے خلاف ووٹ کیئے۔ وہ ایک فیصلہ انڈین مسلم لیگ کو ممبئی کی سیاست سے ناپید کر دیا۔ لیکن وہی انڈین مسلم لیگ بھارت کے مسلمانوں میں ایک امید بھی پیدا کرتی ہے۔ کیرل کی انڈین مسلم لیگ یقیناً قوم کے تئیں مخلص فیصلے لے رہی ہے اور یہی وجہ ہے کہ کیرل کے مسلمان ریاست میں دوسرے درجے کے شہری نہیں بنے ہیں۔ حیدر آباد میں بھی ایک مسلم قیادت ہے لیکن اُنکی سیاست کیرل کی انڈین مسلم لیگ کی سیاست سے الگ ہے۔ کیرل کی لیگ جذباتی سیاست نہیں کرتی ہے۔ وہ مسلمانوں میں تعلیم، صحت اور روزگار جیسے مسئلوں پر سیاست کرتی ہیں۔ اسلئے حیدر آباد اور کیرل کے مسلمانوں میں واضح فرق نظر آجائے گا۔ کیونکہ جذباتی سیاست میں کچھ کام کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ بدرالدین اجمل ایک مخالف حالات میں کام کر رہے ہیں اور یقیناً انکا ساتھ دیا جانا چاہیے۔ لیکن سیکولر جماعتوں کے مسلم رہنماء کبھی بھی مسلمانوں کے رہنماء نہیں رہے ہیں۔ وہ اپنے اپنے سیاسی جماعتوں کی رہنمائی کرتے تھے اور کرتے ہیں۔ انکا کام مسلمانوں کو بہلا پھسلا کر اپنی اپنی سیاسی جماعتوں کے لئے ووٹ کرانا ہے تاکہ پارٹی میں اُن کے قد میں اضافہ ہوتا رہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ آج تک اس ملک کا مسلمان روزی، روٹی، صحت اور تعلیم کا مطالبہ کرتے ہوئے ووٹ نہیں کیئے ہیں۔ اس کے لئے صرف سیکولر جماعتوں کے مسلم رہنماء ہی ذمیدار نہیں ہیں بلکہ مذہبی قیادت بھی اتنی ہی ذمیدار ہیں۔ اس ملک کی مذہبی قیادتوں نے سیاسی جماعتوں کے مسلم رہنماؤں پر چیک اینڈ بیلنس کا کام نہیں کیا ہے بلکہ جہاں سے اُن جماعتوں کے مفاد پورے ہونے کی امید ہوتی ہے اُنکے لیے نکل پڑتے ہیں۔ بھلے ہی ساڑھے چار سال تک اس جماعت کو برا بھلا کہتے رہے ہے تھے۔ اس ملک کے مسلمانوں کو یقیناً بھروسے مند قائد نہیں ملا یا مسلمان کسی قائد کے پیچھے مضبوطی سے کھڑا ہونا ہی نہیں چاہتا ہے۔ بھارت کا مسلم ایک قائد کے پیچھے کھڑا ہو جائے یہ ممکن بھی نہیں ہے۔ لیکن اسی مسلم سماج میں ایک طبقہ بوہری بھی ہے جو اپنے سماج کو آگے بڑھانے کا کام کر رہے ہیں۔ حالانکہ مسلمان ہونے کے نام پر اُنکے ساتھ بھی زیادتی ہو جاتی ہے ملک کا مخلص مسلم سیاسی قیادت تبھی اُبھر کر سامنے آئیگا جب اُنھیں ایماندار مذہبی قیادت کا ساتھ ملیگا۔ کیونکہ مذہب اور فرقے کے پاس لوگوں کی بھیڑ ہوتی ہے اور بھیڑ کو ہانکنا اور ورغلانہ آسان ہوتا ہے۔ اسلئے مذہبی قیادت کی ذمیداری ہے کہ اس ملک میں مسلمانوں کی بنیادی ضرورت کیا ہے اور یہ قوم دوسری قوموں سے پچھڑتی کیوں جا رہی ہے اس کا مشاہدہ ضروری ہے۔ بھلے ہی مذہبی قیادت اپنے اپنے مسلک سے ایک ایماندار سیاسی رہنماء پیدا کرے جو اپنے مسلک اور فرقے کو ہی اٹھانے کی کوشش کرے۔ کیونکہ مسلک اور فرقہ اس قوم کی سچائی ہے۔ مسلک اور فرقوں کے سیاسی رہنماؤں میں اپنے فرقے کو اوپر اٹھانے کی مقابلہ آرائی ہوگی تب بھی پوری مسلم قوم ترقی کی طرف گامزن ہو جائے گا۔ پوری قوم آج کی تاریخ میں ایک جٹ ہونے سے رہی اور یہی حقیقت ہے اسے ہر ایک مسلمان کو تسلیم کرنا چاہیئے۔

میرا روڈ، ممبئی

بخیل کی مذمت

اللہ کسی اترانے والے شیخی باز سے محبت نہیں کرتا، جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں

مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

بخل کے معنی کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑ لینے، اس کا حریص بننے اور دوسروں سے روک رکھنے کے ھیں، بخل نہایت بُری خصلت ھے۔ یہ کم عقلی کی علامت ھے۔ بخیل، اللہ کے ھاں ناپسندیدہ شخص ھے۔ یہ ایک ایسی بد خصلت ھے جو انسان کی زندگی کے کسی ایک پہلو ھی پر اثر نہیں ڈالتی بل کہ اس کی سوچ اور عمل دونوں پر حاوی ھو جاتی ھے۔

بخل انسان کو اس طرح جکڑ لیتا ہے کہ وہ تمام عمر اس کے اثر سے نہیں نکل پاتا۔ بخل معنی کے لحاظ سے کرم کی ضد ہے۔ کرم کے معنی میں عطیہ، سخاوت اور خرچ کرنا شامل ہے جب کہ بخل میں نا صرف رکنا بل کہ خرچ کرنے کی جگہ پر روک لینا مراد ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''اور اس نے مال جمع کیا پھر اسے تقسیم سے روکے رکھا۔'' (سورۃ المعارج)

بخل کرنے والے کے لیے قرآن و حدیث میں مذمت آئی ہے اور سخت وعیدیں ہیں، جس کو متعدد مقامات پر بیان کیا گیا ہے، بخل کے معنی کنجوسی کے ہیں اور جہاں خرچ کرنا شرعاً اور عادتاً لازم ہو وہاں خرچ نہ کرنا بخل کہلاتا ہے، یا جس جگہ مال و اسباب خرچ کرنا ضروری ہو وہاں خرچ نہ کرنا بخل ہے۔ بخل درحقیقت مال کی محبت ہے اور مال کی محبت قلب کو دنیا کی طرف متوجہ کر دیتی ہے جس سے اللہ کی محبت ضعیف و کم زور ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں، مفہوم: ''اور جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہرگز اسے اپنے لیے اچھا نہ سمجھیں بل کہ وہ ان کے لیے بُرا ہے۔ عن قریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا اور اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور زمین کا اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔'' (آل عمران)

بخیل کو اللہ کی مخلوق اور اللہ کی راہ میں کیے جانے والے کاموں سے بالکل رغبت نہیں ہوتی۔ اُس کی محبت کا محور تو صرف اُس کی اپنی دولت ہوتی ہے وہ اسی کو زندگی کا مقصود نظر جانتا اور مانتا ہے، اللہ تعالیٰ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں فرماتا ہے، مفہوم: ''اللہ کسی اترانے والے شیخی باز سے محبت نہیں کرتا، جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں۔ سنو! جو بھی منہ پھیرے، اللہ بے نیاز اور سزاوار حمد و ثناء ہے۔'' (الحدید)

بخل کے بارے میں ایک اور مقام پر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اپنے آپ کو بخل سے بچاؤ کہ اس نے پہلی اُمتوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ پس مسلمانوں کے شایان شان نہیں کہ وہ بخل کریں اور جہنم میں جائیں۔ بخل کے معنی میں اکثر علماء اس طرف گئے ہیں کہ واجب کا ادا نہ کرنا بخل ہے۔

اسی لیے بخل پر شدید وعیدیں آئی ہیں۔ ترمذی کی حدیث میں ہے بخل اور بد خلقی یہ دو خصلتیں ایمان دار میں جمع نہیں ہوتیں۔

اکثر مفسرین نے فرمایا کہ یہاں بخل سے زکوٰۃ کا نہ دینا مراد ہے، بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ جس کو آنے مال دیا اور اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی روز قیامت وہ مال سانپ بن کر اُس کو طوق کی طرح لپٹے گا اور یہ کہہ کر ڈستا جائے گا کہ میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''لالچ سے بچتے رہو کیوں کہ تم سے پہلی قومیں لالچ کی وجہ سے ہلاک ہوگئیں، لالچ نے انہیں بخل پر آمادہ کیا تو وہ بخل کرنے لگے اور جب قطع رحمی کا خیال دلایا تو انہوں نے قطع رحمی کی اور جب گناہ سے باز رہنے کا حکم دیا تو وہ گناہ میں پڑ گئے۔''

بخل ایک نہایت ہی قبیح اور مذموم فعل ہے، نیز بخل بسا اوقات دیگر کئی گناہوں کا بھی سبب بن جاتا ہے اس لیے ہر مسلمان کو اس سے بچنا لازم ہے۔ بخل کے پانچ اسباب ہیں اور ان کا علاج بھی اس طرح ہے۔ بخل کا پہلا سبب تنگ دستی کا خوف ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ اس بات کو ہمیشہ ذہن میں رکھے کہ راہ خدا میں مال خرچ کرنے سے کمی نہیں آتی بل کہ اضافہ ہوتا ہے۔

بخل کا دوسرا سبب مال سے محبت ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ قبر کی تنہائی کو یاد کرے کہ میرا یہ مال قبر میں میرے کسی کام نہ آئے گا بل کہ میرے مرنے کے بعد ورثاء اسے بے دردی سے تصرف میں لائیں گے۔ بخل کا تیسرا سبب نفسانی خواہشات کا غلبہ ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ خواہشات نفسانی کے نقصانات اور اُس کے اُخروی انجام کا متواتر مطالعہ کرے۔ بخل کا چوتھا سبب بچوں کے روشن مستقبل کی خواہش ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اللہ جل شانہٗ پر بھروسا رکھنے میں اپنے اعتقاد و یقین کو مزید پختہ کرے کہ جس رب نے میرا مستقبل بہتر بنایا ہے وہی رب میرے بچوں کے مستقبل کو بھی بہتر بنانے پر قادر ہے۔ بخل کا پانچواں سبب آخرت کے معاملے میں غفلت ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ اس بات پر غور کرے کہ مرنے کے بعد جو مال و دولت میں نے راہ خدا میں خرچ کیا وہ مجھے نفع دے سکتا ہے، لہٰذا اس فانی مال سے نفع اٹھانے کے لیے اسے نیکی کے کاموں میں خرچ کرنا ہی عقل مندی ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''بندوں پر کوئی صبح نہیں آتی مگر اس میں دو فرشتے نازل ہوتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطا فرما۔ اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! بخل کرنے والے کو تباہی عطا کر۔'' (صحیح بخاری)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''ظلم کرنے سے بچو کیوں کہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہے اور بخل سے بچو کیوں کہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے اور بخل ہی کی وجہ سے انہوں نے لوگوں کے خون بہائے اور حرام کو حلال کیا۔'' (صحیح مسلم)

حضرت ابوہریرہؓ حضور ﷺ کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں، مفہوم: ''بدترین عادتیں جو کسی انسان میں ہوں وہ دو ہیں: ایک وہ بخل جو بے صبر کر دینے والا ہے، دوسرے وہ بزدلی ہے جو جان نکال دینے والی ہو۔'' (ابوداؤد)

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''وہ شخص مومن نہیں جو خود تو پیٹ بھر کر کھانا کھالے اور پاس ہی اس کا پڑوسی بھوکا رہے۔'' (شعب الایمان، مشکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے، مفہوم: سخاوت، جنت میں ایک درخت ہے، پس جو شخص سخی ہوگا، وہ اس کی ایک ٹہنی پکڑ لے گا، جس کے ذریعے سے وہ جنت میں داخل ہو جائے گا، اور بخل جہنم کا ایک درخت ہے جو شخص بخیل ہوگا وہ اس کی ایک شاخ پکڑ لے گا، یہاں تک کہ وہ ٹہنی اسے جہنم میں داخل کر کے ہی رہے گا۔

ایک اور روایت میں ھے کہ جنت میں ایک درخت ھے جس کا نام ''سخا'' ھے۔ سخاوت اسی سے پیدا ھوتی ھے اور دوزخ میں ایک درخت ھے جس کا نام ''شح'' ھے، شح (بخل) اسی سے پیدا ھوا ھے، اس لیے شحیح (بخیل) جنت میں نہیں جائے گا۔

(شعب الایمان، مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے راستے میں خرچ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے اور بخل سے بچائے۔ آمین

اوپن اے آئی کا ناروے میں پہلا یورپین ڈیٹا سینٹر قائم کرنے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق اوپن اے آئی نے کلاؤڈ انفراسٹرکچر فراہم کرنے والے برطانوی کمپنی این اسکیل گلوبل ہولڈنگز اور ناروے کی انرجی کمپنی ایکر کے ساتھ شراکت داری میں اپنا پہلا یورپین ڈیٹا سینٹر اسٹار گیٹ ناروے قائم کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ یہ ڈیٹا سینٹر شمالی ناروے میں ناروِیک کے قریب جائے گا اور اس جگہ کا انتخاب اس لیے کیا گیا ہے کیونکہ وہاں کا موسم ٹھنڈا ہے اور وہاں ہائیڈرو پاور دستیاب ہے۔ ڈیٹا سینٹر کی تعمیر پر ابتدائی طور پر تقریباً 1 ارب ڈالرز کی سرمایہ کاری کی جائے گی اور یہ مکمل طور پر قابل تجدید توانائی سے چلنے والا ڈیٹا سینٹر ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق ابتدائی طور پر اس ڈیٹا سینٹر میں 10 ہزار GPUs نصب کیے جائیں گے جس سے اس کی صلاحیت 230 میگاواٹ ہوگی اور 2026ء کے آخر تک کل 1 لاکھ GPUs نصب کر کے اس کی صلاحیت کو 520 میگاواٹ تک بڑھانے کا ارادہ ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ اس مرکز میں این ویڈیا کے جدید 300 جی بی نپر چپ استعمال ہوں گے جنہیں این وی لنک ٹیکنالوجی کے ذریعے جوڑا جائے گا تاکہ تیز رفتار پروسیسنگ ممکن ہو سکے۔ اس ڈیٹا سینٹر کو مکمل طور پر مقامی ہائیڈرو پاور سے چلایا جائے گا۔ پینٹاگون نے گوگل، اوپن اے آئی اور ایکس اے آئی کیساتھ کئی ملین ڈالرز کے معاہد یاس حوالے سے ناروے کی ڈیجیٹلائزیشن اور انتظامی امور کی وزیر کیرین تنگ نے کہا کہ یہ یورپ میں جدید صنعتی ترقی کی ایک مثال ہے جو مقامی سطح پر تحقیق اور نوکریوں کے لیے وسیع امکانات فراہم کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس ڈیٹا سینٹر کے ذریعے شمالی ناروے میں اے آئی پر تحقیق کے لیے اسٹارٹ اپس اور مقامی سائنسدانوں کو ترجیحی رسائی دی جائے گی۔

پرتگال اور جرمنی نے بھی فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کا اشارہ دیدیا

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ اور فرانس کے بعد مزید 3 یورپی ممالک پرتگال، جرمنی اور مالٹا نے بھی فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کا اشارہ دے دیا۔ پرتگال کے وزیر خارجہ پاولو رینگل نے کہا ہے کہ وہ آئندہ ماہ کے آغاز میں فلسطین کو تسلیم کرنے کی تیاری میں ہیں، مغربی ایشیاء کی صورت حال کو قریب سے مانیٹر کر رہے ہیں۔ پاولو رینگل نے کہا کہ پرتگال ایک خودمختار ملک ہے اور اس کی پالیسی دوسرے ملکوں سے نہیں جڑی۔ دوسری جانب جرمن وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ اگر دو ریاستی عمل کے لیے مذاکرات شروع نہ ہوئے تو جرمنی فلسطین کو تسلیم کرنے کے لیے غور پر مجبور ہوگا۔

24 گھنٹوں میں غزہ پر اسرائیلی فوجی حملوں میں مزید 111 فلسطینی شہید 820 زخمی

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی وزارت صحت نے کہا ہے کہ 24 گھنٹوں میں غزہ پر اسرائیلی فوجی حملوں میں مزید 111 فلسطینی شہید اور 820 زخمی ہوگئے۔ فلسطینی وزارت صحت کے بیان کے مطابق مارچ میں جنگ بندی خاتمے کے بعد اسرائیلی حملوں میں 9081 فلسطینی شہید ہو چکے۔ وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی کے خاتمے کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں 35048 افراد زخمی ہوئے۔ فلسطینی وزارت صحت نے کہا ہے کہ 24 گھنٹوں میں غزہ پر اسرائیلی فوجی حملوں میں مزید 111 فلسطینی شہید اور 820 زخمی ہوگئے۔ فلسطینی وزارت صحت کے بیان کے مطابق مارچ میں جنگ بندی خاتمے کے بعد اسرائیلی حملوں میں 9081 فلسطینی شہید ہو چکے۔ وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی کے خاتمے کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں 35048 افراد زخمی ہوئے۔ فلسطینی حکام کے مطابق 7 اکتوبر 2023 کے بعد اسرائیلی حملوں میں 60249 فلسطینی شہید جبکہ 1 لاکھ 47 ہزار 89 فلسطینی زخمی ہو چکے ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق 24 گھنٹوں میں فاقہ کشی اور غذائی قلت سے 7 فلسطینی شہید ہوئے۔ غزہ میں فاقہ کشی اور غذائی قلت سے اب تک 89 بچوں سمیت 154 فلسطینی شہید ہو چکے۔ وزارت صحت کے مطابق امداد کے منتظر فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج کے حملوں میں مزید 91 فلسطینی شہید اور 666 زخمی ہوئے، امداد کے منتظر شہدا کی تعداد 1330 فلسطینیوں سے تجاوز کر گئی جبکہ 8 ہزار 818 زخمی ہوئے ہیں۔

غزہ: پابندیوں کے خاتمے کے بعد امداد کیوں نہیں پہنچ پا رہی؟ کوآرڈینیٹر امدادی امور اقوام متحدہ نے بتادیا

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی امدادی امور کی کوآرڈینیٹر اولگا چیریوکو نے بتایا کہ کیوں غزہ میں امدادی سرگرمیاں شروع ہونے کے باوجود امداد کی مناسب ترسیل نہیں ہو پا رہی ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق اولگا چیریوکو کا کہنا ہے کہ امداد کی فراہمی کے آغاز سے ہی غزہ میں داخل ہونے والے بہت سے ٹرکوں کو شدید بھوک کے ستائے فلسطینیوں نے خالی کر دیے جو غیر یقینی کی حالت میں اپنے خاندان والوں کے لیے غذا لے جانا چاہتے تھے۔ اولگا چیریوکو نے بتایا کہ امداد کی مناسب تقسیم صرف اس صورت میں ممکن ہو سکے گی۔

کنیڈا ستمبر 2025ء میں فلسطین کو تسلیم کرے گا: سنگاپور نے بھی اس سمت پیش رفت کا اشارہ دیا

نئی دہلی (ایم این این): کنیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے بدھ کو اعلان کیا کہ کنیڈا ستمبر ۵۲۰۲ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ۸۰ ویں اجلاس میں باضابطہ طور پر ریاست فلسطین کو تسلیم کرے گا۔ غزہ اور مغربی کنارے کی موجودہ صورتحال کو ''ناقابل برداشت'' قرار دیتے ہوئے کارنی نے کہا کہ اوٹاوا کا یہ اقدام دو ریاستی حل کیلئے اس کی دیرینہ حمایت کی توثیق کرتا ہے۔ کارنی نے صحافیوں کو بتایا، ''کنیڈا ستمبر ۵۲۰۲ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں ریاست فلسطین کو تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔'' انہوں نے زور دیا کہ یہ فیصلہ برسوں کے تعطل شدہ مذاکرات کے بعد آیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''کنیڈا طویل عرصے سے ایک آزاد اور خودمختار فلسطینی ریاست کیلئے پرعزم ہے جو اسرائیل کے ساتھ امن اور سلامتی سے ساتھ رہ سکے۔'' کارنی نے نوٹ کیا کہ اگرچہ کنیڈا کو امید تھی کہ ایک معاہدے کے ذریعے دو ریاستی حل نکل آئے گا، لیکن یہ طریقہ کار ''اب قابل عمل نہیں رہا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ فلسطین کو تسلیم کرنے کا عمل فلسطینی اتھارٹی کی ''بہت ضروری اصلاحات'' کو یقینی بنانے پر منحصر ہے تاکہ موثر حکمرانی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ''کنیڈا مضبوط جمہوری اداروں اور فلسطینی عوام کے زیادہ پرامن اور امید افزا مستقبل کیلئے شراکت کو مضبوط بنانے کی اپنی کوششوں میں اضافہ کرے گا۔'' کنیڈین وزیر اعظم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایک خودمختار فلسطینی ریاست کا قیام، پائیدار امن کیلئے ضروری ہے۔ کارنی نے کہا کہ ''اسرائیل کیلئے استحکام کا کوئی بھی راستہ، ایک مستحکم اور خودمختار فلسطینی ریاست کا متقاضی ہے۔'' حکمرانی میں پرتشدد گروہوں کو مسترد کرنے کے کنیڈا کے موقف کو واضح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حماس کا مستقبل کی ریاست میں ''کوئی کردار نہیں'' ہوگا۔ کنیڈا کا یہ اعلان، حالیہ دنوں میں برطانیہ اور فرانس کی جانب سے اسی طرح کے وعدوں کے بعد سامنے آیا ہے۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے فیصلہ کیا ہے کہ فرانس ستمبر میں اقوام متحدہ میں فلسطین کو باضابطہ طور پر تسلیم کرے گا، جبکہ برطانوی وزیر اعظم کیر سٹارمر نے اعلان کیا کہ برطانیہ بھی ایسا کرنے کیلئے تیار ہے جب تک کہ اسرائیل امن کی طرف اہم اقدامات نہ کرے۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کی ایک اعلیٰ سطحی کانفرنس میں، سنگاپور نے بھی اشارہ دیا ہے کہ وہ اصولی طور پر فلسطین کو تسلیم کرنے کیلئے تیار ہے اگر یہ اقدام دو ریاستی حل کے مذاکرات کو آگے بڑھانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ سنگاپور کے سفیر کیون چی اوک نے کہا کہ ان کا ملک، فلسطینی مریضوں کے علاج کیلئے ایک طبی ٹیم بھیجنے اور مستقل تصفیہ کے بعد غزہ کی تعمیر نو میں شرکت کرنے پر غور کر رہا ہے۔ چی اوک نے بیانات سے ہٹ کر ''عملی حمایت'' پر سنگاپور کے یقین کو اجاگر کیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ سنگاپور نے اے ملین امریکی ڈالر سے زیادہ کی مالی امداد فراہم کی ہے اور فلسطینی شہری اداروں کیلئے کئی تربیتی پروگرام شروع کیے ہیں۔ سنگاپور ۶۲۰۲ء کیلئے نئے اقدامات پر بھی غور کر رہا ہے تاکہ فلسطینی سول پولیس فورس کو تربیت دی جا سکے اور حکمرانی میں نوجوان فلسطینی لیڈران کو تیار کیا جا سکے۔

کنیڈا کے فلسطین پر موقف کے سبب تجارتی معاہدہ بہت سخت: ڈونالڈ ٹرمپ

نئی دہلی (ایم این این): صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعرات کی صبح کنیڈا کو خبردار کیا کہ فلسطینی ریاست کے حق میں اوٹاوا کے اعلان کے بعد تجارتی معاہدہ کرنا ''بہت مشکل'' ہو جائے گا۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا ''واہ! کنیڈا نے ابھی اعلان کیا ہے کہ وہ فلسطینی ریاست کی حمایت کر رہا ہے۔ اس سے ہمارے لیے ان کے ساتھ تجارتی معاہدہ کرنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ ہائے کنیڈا۔'' واضح رہے کہ ٹرمپ کا یہ بیان کنیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کے اس اعلان کے بعد سامنے آیا جو انہوں نے بدھ کو غزہ پٹی کی ''ناقابل برداشت'' انسانی صورت حال کے درمیان کیا تھا کہ ملک ستمبر ۵۲۰۲ء میں فلسطین کو ریاست کے طور پر تسلیم کرے گا۔ کارنی نے اوٹاوا میں ایک ورچوئل کابینہ اجلاس کی صدارت کے بعد پریس کانفرنس میں کہا ''کنیڈا ستمبر ۵۲۰۲ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ۸۰ ویں اجلاس میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔''

امریکی مسلمان دیگر شہریوں کے مقابلے میں زیادہ تعلیم یافتہ: مطالعہ

نئی دہلی (ایم این این): برسوں سے امریکی مسلمانوں کی کہانی اکثر ایک ایسے گروہ کے طور پر بیان کی جاتی رہی ہے جو اگرچہ امریکی مذہبی داستان سے الگ نہیں تو کم از کم اس کے قریب ضرور ہے۔ لیکن پیو ریسرچ سنٹر کے اس ماہ جاری کردہ اعداد و شمار نے اس روایتی تصور کو یکسر بدل کر رکھ دیا ہے۔ اپنی نوعیت کے اس سب سے بڑے سروے میں، پیو کے ۳۲۰۲-۲۴ء مذہبی لینڈ اسکیپ اسٹڈی نے امریکا میں مذہبی زندگی کی ایک جامع تصویر پیش کی ہے اور ایک حیران کن ہم آہنگی کو بے نقاب کیا ہے۔ مطالعہ بتاتا ہے کہ مسلم امریکی نہ صرف اپنے ایمان پر قائم ہیں بلکہ وہ ملک بھر کے تعلیمی اداروں اور لیکچر ہالز میں بھی نمایاں کارکردگی دکھا رہے ہیں۔ ۴۴ فیصد مسلم امریکیوں کے پاس کالج ڈگریاں ہیں، جن میں سے ایک چوتھائی سے زائد کے پاس پوسٹ گریجویٹ اسناد ہیں۔ یہ شرح عیسائیوں اور بے مذہب (غیر وابستہ) امریکیوں دونوں سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کے باوجود، ان کی زندگی روحانیت سے پر ہے، جہاں نوجوان مسلمان اپنے بزرگوں کی طرح گہری عقیدت کے ساتھ نماز پڑھتے، اجتماعات میں شریک ہوتے اور ایمان رکھتے ہیں۔ گزشتہ سال مارچ میں اختتام پذیر ہونے والے اس مطالعے میں واضح کیا گیا ہے کہ دنیا کے دو سب سے بڑے مذہبی گروہوں، مسلمانوں اور عیسائیوں میں امریکہ کے اندر مذہبی وابستگی کی سطح تقریباً ایک جیسی ہے۔ قومی سطح پر کیے گئے اس سروے کے مطابق، دس میں سے چھ (۶۰ فیصد) امریکی مسلمان کہتے ہیں کہ مذہب ان کی زندگیوں میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ امریکی عیسائیوں میں یہ شرح ۵۵ فیصد ہے۔ یہ اعداد و شمار پرانے مفروضوں کو چیلنج کرتے ہیں مثلاً یہ کہ زیادہ تعلیم ایمان کو کمزور کرتی ہے، یا یہ کہ مسلمانوں کی مذہبی وابستگی طاقت کی بجائے صرف رسمی تعلیمات کی علامت ہے۔ درحقیقت، مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ مسلم امریکیوں کے ڈگری یافتہ ہونے کی شرح ۳۱ فیصد عیسائیوں اور ۲۱ فیصد ملحد افراد کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے جن کے پاس ایسی ہی اسناد ہیں۔ پھر بھی، مسلم امریکیوں میں خاص طور پر نوجوانوں کے درمیان مذہبیت غیر معمولی طور پر مضبوط ہے۔

غزہ جنگ: اسرائیل سے ہتھیاروں کی تجارت پر پابندی لگادیں گے: سلووینیا

نئی دہلی (ایم این این): سلووینیا کی حکومت نے کہا کہ غزہ جنگ کی وجہ سے اسرائیل سے ہتھیاروں کی تجارت پر مکمل پابندی لگادیں گے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق سلووینیا یورپ کا پہلا ملک ہوگا جو اسرائیل پر ہتھیاروں کی خرید و فروخت اور ترسیل پر پابندیاں عائد کرے گا۔ سلووینیا کی حکومت کی جانب سے کہا گیا ہے کہ اسرائیل پر ہتھیاروں کی پابندی کا فیصلہ اس لیے کیا گیا ہے کیونکہ یورپی یونین کی جانب سے اس حوالے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا۔ غزہ کے معاملے پر سلووینیا کی حکومت تسلسل سے اسرائیلی حکومت پر تنقید کرتی رہی ہے۔ سلووینیا کی حکومت آئرلینڈ، ناروے اور اسپین کی پیروی کرتے ہوئے فلسطینی ریاست کو پہلے ہی تسلیم کرنے کا اعلان کر چکی ہے۔

روس، شام کی خودمختاری اور وحدت کا بھرپور حامی ہے، سرگئی لاروف

نئی دہلی (ایم این این): شام کے وزیر خارجہ اسعد الشیبانی کی ماسکو میں روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف سے اہم ملاقات ہوئی۔ اس موقع پر روسی وزیر خارجہ نے شام کے صدر کو اکتوبر میں روس عرب ممالک سربراہی کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی۔ روس اور شام کے وزرائے خارجہ کی ملاقات کے دوران شام کے شورش زدہ علاقہ سویدا میں فیلڈ اسپتال قائم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ روس نے شام کو درپیش موجودہ مسائل سے نمٹنے میں عملی مدد کی یقین دہانی کرائی۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے کہا روس، شام کی خودمختاری اور وحدت کا بھرپور حامی ہے اور شام کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ روسی وزیر خارجہ کا مزید کہنا تھا کہ دونوں ممالک کے مابین موجود تمام معاہدوں کا ازسرنو جائزہ لیا جائے گا۔ شام نے روسی سفارت کاروں کی سکیورٹی کیلئے اہم اقدامات کیے ہیں، روس شام میں بین المذاہب قومی مکالمے کی حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا روس صدر احمد الشرع کے حالیہ اقدامات کو بحران کے حل کیلئے مثبت پیشرفت سمجھتا ہے۔ واضح رہے کہ سابق شامی صدر بشار الاسد کے اقتدار کے خاتمے کے بعد روس اور شام کا یہ پہلا براہ راست اعلیٰ سطح کا رابطہ ہے۔

برازیل: بس میں خاتون کی اچانک موت، جسم پر چپکے 26 آئی فونز برآمد

نئی دہلی (ایم این این): برازیل میں ایک حیران کن واقعے میں 20 سالہ خاتون بس میں مردہ پائی گئی، جبکہ اس کے جسم سے چپکے ہوئے 26 آئی فونز برآمد کر لیے گئے۔ یہ واقعہ برازیل کی ریاست پاراناہ میں پیش آیا، جہاں خاتون سفر کے دوران اچانک طبیعت خراب ہونے کے بعد بیہوش ہوگئی۔ عینی شاہدین کے مطابق خاتون کو سانس لینے میں دشواری کا سامنا تھا اور اس کو دورے پڑ رہے تھے۔ موقع پر پہنچنے والے پیرا میڈکس نے فوری طور پر طبی امداد دی، تاہم وہ دل کا دورہ پڑنے کے بعد جانبر نہ ہو سکی، تقریباً 45 منٹ کی کوششوں کے باوجود انہیں بچایا نہ جا سکا۔ پولیس کے مطابق خاتون کے جسم پر 26 آئی فون گوند سے چپکائے گئے تھے۔ ابتدائی تفتیش کے دوران منشیات برآمد نہیں ہوئی لیکن اس کے سامان سے شراب کی متعدد بوتلیں برآمد کی گئی ہیں جنہیں حکام نے قبضے میں لے لیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں، جب کہ موت کی اصل وجہ فرانزک رپورٹ آنے کے بعد معلوم ہو سکے گی۔

طیارہ حادثے میں ہلاک خاتون پائلٹ کا موت سے قبل آخری پیغام سامنے آیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکا میں طیارہ حادثے میں ہلاک ہونے والی خاتون پائلٹ این تھو نیوین کا موت سے قبل آخری پیغام سامنے آگیا۔ امریکی ریاست انڈیانا میں چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہوگیا، حادثے میں خاتون پائلٹ ہلاک ہوگئی، اپنی موت سے قبل اس نے فیس بک پر آخری ویڈیو شیئر کی تھی جو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق 44 سالہ ویتنامی پائلٹ این تھو نیوین کا طیارہ انڈیانا کے شہر گرین ووڈ میں گر کر تباہ ہوگیا، وہ تنہا دنیا کا چکر لگانے والی پہلی ویتنامی خاتون پائلٹ بننے کے مشن پر تھی۔ طیارہ گرنے کا حادثہ انڈی ساؤتھ گرین ووڈ ایئرپورٹ سے روانگی کے فوراً بعد پیش آیا، طیارہ فضا سے گھومتا ہوا ایک پیٹرول پمپ کے پیچھے گرا، خاتون پائلٹ طیارے میں تنہا تھی، جو موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ این تھو نیوین کا اپنی آخری ویڈیو میں کہنا تھا کہ میں آج انڈیانا سے پنسلوانیا کیلئے اپنی دوسری پرواز پر روانہ ہو رہی ہوں، اس موقع پر میں کافی خوش ہوں، آپ سب سے گزارش ہے اس سفر میں میرا ساتھ دیں کیونکہ میں ایک تاریخ رقم کرنے جا رہی ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ ''یہ صرف ایک پرواز نہیں، ایک مشن ہے اگلی نسل کی ایشیائی خواتین پائلٹس اور انجینئرز کے لیے، آیئے ہم سب آگے بڑھتے رہیں۔'' خیال رہے کہ ویتنامی پائلٹ کا یہ سفر 27 جولائی کو امریکی شہر اوشکوش، وسکونسن سے شروع ہوا تھا۔ انڈیانا کے بعد ان کی اگلی منزل پنسلوانیا تھی، جہاں پہنچنے سے قبل ہی حادثہ پیش آگیا۔

ذکرِ الٰہی اور شکرِ الٰہی کی فضیلت

تحریر---
ماہ طلعت نثار

دورِ حاضر کے معاشرے میں طرزِ زندگی اور بُود و باش جس سرعت کے ساتھ تبدیل ہوتا نظر آرہا ہے کہ وہ کسی کی نگاہ سے پوشیدہ نہیں لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں بعض حساس قلوب اذیت میں مبتلا ہیں اور اس خواہش وسعی میں مصروف عمل ہیں کہ معاشرہ اصلاحی کاوشوں کا اثر قبول کرلے اور اسلامی طرزِ زندگی کو اپنائے۔

ذکرِ الٰہی دراصل قربِ الٰہی کی خاطر اللہ کو یاد کرنے کا نام ہے۔ یعنی زبان پر حمد و تسبیح اور تکبیر و تحلیل کے کلمات کا جاری رہنا۔

ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''تم مجھ کو یاد کرو میں بھی تم کو یاد کروں گا، میرا شکر ادا کرو، ناشکری نہ کرو۔'' (سورہ بقرہ)

ذکر کی فضیلت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی کہ خود اللہ سبحان وتعالیٰ بھی یاد کرے گا پھر ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ شکر کرو ناشکری نہ کرو۔ شکر کا مطلب ہے کہ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں اور خداداد صلاحیتوں اور قوتوں کا اعتراف کرنا اور زبان سے تعریفی کلمات کا ادا کرنا۔ ان قوتوں اور صلاحیتوں کو اللہ کی نافرمانی میں صرف کرنا اللہ کی ناشکری یعنی کفرانِ نعمت ہے جس سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔

یہاں پر ذکر اور شکر کا حکم ایک ساتھ دیا گیا ہے دونوں میں بہت مشابہت و مناسبت ہے۔ اللہ رب العزت کی حمد و ثنا اور تسبیح و تحلیل میں شکر کے کلمات بھی پنہاں ہیں ذکرِ الٰہی دائمی عبادت ہے جیسا کہ سورہ العمران میں ارشادِ باری تعالیٰ کا مفہوم ہے:

''ذکرِ الٰہی مومن کا وصفِ امتیازی ہے۔''

ایک اور جگہ فرمانِ الٰہی کا مفہوم ہے۔

''بہ کثرت اللہ کا ذکر کرو بہت ممکن ہے فلاح نصیب ہوجائے۔''

حضرت عمرؓ نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا: ''یا رسول اللہ ﷺ! ہم کون سے مال جمع کریں؟''

آپ ﷺ نے فرمایا: ''ذکر کرنے والی زبان اور شکر کرنے والا دل۔''

ایک اور موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ کا ذکر دلوں کے لیے شفا ہے۔''

''اللہ کا ذکر تمہارے سب اعمال سے افضل ہے۔''

ذکرِ الٰہی کی حقیقت جاننے اور اس کی افادیت سے اچھی طرح مستفید ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ذکرِ الٰہی کی تین اقسام کو مختصراً بیان کردیا جائے تاکہ ذکر کی اصل حقیقت اور افادیت اچھی طرح واضح ہوجائے۔

1: ذکر باللسان۔ **2**: ذکر بالقلب **3**: ذکر بالعمل۔

مندرجہ بالا تینوں اقسام میں ہم آہنگی ہوگی تو ذکرِ الٰہیہ اصلاحِ قلب کے لیے شفا اور کیمیاء ثابت ہوگا۔

1۔ ذکر باللسان: جب اللہ کی حمد و ثنا، اسمائے حسنیٰ اور تکبیر و تحلیل کے کلماتِ طیبہ سے زبان تر و تازہ رہے گی تو لازماً اس کے اثرات دل پر بھی مرتب ہوتے رہیں گے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: مفہوم: ''یاد رکھو، اللہ کے ذکر سے ہی دل کا اطمینان حاصل ہوتا ہے۔'' یعنی ذکرِ الٰہی کے بغیر اہلِ ایمان کے دل بے قرار و بے اطمینان رہتے ہیں۔

سورہ اعراف میں ارشاد ربانی ہے، مفہوم:

''اور اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں، پس پکارو اللہ کو ان ناموں سے۔'' اللہ سبحان وتعالیٰ کے اسماء وصفات کا ذکر قبولیت دعا کا وسیلہ بھی ہے اور نزولِ رحمت اور دلی سکون کا ذریعہ بھی ہے۔ سرورِ کائنات ﷺ نے بھی فرمایا کہ جب ان کے وسیلے سے دعا کی جائے تو قبولیت کی زیادہ امید کی جاسکتی ہے۔ ان اسماء کو احادیث میں ''اسمِ اعظم'' کہا گیا ہے۔

صحیح مسلم میں سمرہ بن جندبؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

''بہترین اور اللہ کو سب سے زیادہ محبوب کلمات چار ہیں:

1۔ سبحان اللہ: اللہ ہر عیب اور شرکاء سے پاک ہے۔

2۔ الحمدللہ: الوہیت کی کل صفات اللہ ہی کے لیے ہیں۔

3۔ لاالہ الا اللہ: اللہ کے سوا کوئی دوسرا عبادت کے لائق نہیں۔

4۔ اللہ اکبر: اللہ سب سے بڑا ہے۔''

مندرجہ بالا چاروں کلمات میں باری تعالیٰ کی توحید و تکبیر اور تسبیح و حمد بیان ہوئی ہیں۔ اسی لیے یہ اللہ کے دربار میں بہترین و پسندیدہ ترین کلمات ہیں اور ان کا ذکر اسمِ اعظم کا ذکر ہے۔ رسول پاک ﷺ نے اپنی بیٹی فاطمہؓ اور ان کے شوہر حضرت علیؓ کو ہدایت کی تھی کہ جب تم سونے لگو تو ان کلمات کو پڑھ لیا کرو جسے ہم ''تسبیح فاطمہؓ'' کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

سورہ العمران میں اللہ سبحان وتعالیٰ ایمان والوں کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے، مفہوم: ''جو لوگ اللہ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں اور زمین و آسمان کی پیدائش پر غور و فکر کرتے ہیں۔''

یہاں پر صرف ذکر کرنا نہیں مقصود بلکہ غور و تدبر بھی ضروری ہے۔

کسی صحابیؓ نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ حضور ﷺ! کوئی ایسی چیز بتا دیجیے کہ جسے مشغلہ اور دستور بنا لیا جائے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے ذکر سے تو ہر وقت رطب اللسان رہے۔''

2۔ ذکرِ بالقلب: ذکر قلبی یہ ہے کہ دل و دماغ میں اللہ کی معرفت وخشیت اور عظمت و محبت شعوری طور پر موجود ہو۔ قلب سلیم کی یہی صفات ذکرِ الٰہی کا منبع اور سرچشمہ ہیں۔ ان صفات و کیفیات سے عاری اور غفلت کے پردوں میں لپٹا ہوا دل نہ تو اللہ کے قہر و غضب سے ڈرتا ہے اور نہ ہی اس کی رحمت کے حصول کی طرف مائل ہوتا ہے۔

سورہ زخرف میں اللہ پاک کا ارشاد کا مفہوم ہے:

''جو ذکرِ خدا سے غافل ہوکر زندگی گزارے گا تو ہم اس کے لیے شیطان مقرر کردیتے ہیں۔''

حضور سرورِ کائنات ﷺ کا ارشاد مبارک ہے، مفہوم:

''اللہ تعالیٰ غافل دلوں کی زبانی دعا قبول نہیں کرتا۔''

دراصل غافل دلوں کی عبادت میں سوز و گداز اور عبادت کا شوق بیدار نہیں ہوتا۔ ذکرِ الٰہی سے غافل دل کے اندر شیطانی راستے کھل جاتے ہیں۔ یوں نیکی، بھلائی اور فلاح کے راستے بھی بند ہوجاتے ہیں اور شیطانی الہام کو وہی دل آسانی سے قبول کرلیتے ہیں۔

اس کے برعکس رحمانی الہام انھی کے دلوں کے اندر راستہ پاتا ہے جو ذکرِ الٰہی کے نور سے معمور ہوں۔ یعنی دل اور زبان کی ہم آہنگی کے ساتھ شعوری ذکر ہی وہ حقیقی ذکر ہے جو دلوں کو نورانی بناتا ہے۔ ایمان وعقائد کو پختہ کرتا ہے۔

ایک عجیب سی توانائی اور عمیق سکون عطا کرتا ہے، پھر اللہ کی رضا کے حصول کے لیے ہر مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔ ہر اس کام سے اجتناب کرتا ہے جس کو اللہ نے ناپسند قرار دیا ہو۔ اسی ذکرِ قلبی کو جہاد سے افضل قرار دیا گیا ہے۔ قران مجید فرقانِ حمید میں اسی ذکر کے لیے ''ولذکر اللہ اکبر'' کہا گیا ہے۔

یعنی جب الفاظ کے معنی و مفہوم دل میں اترتے جائیں اور اللہ سبحان وتعالیٰ کی جانب دھیان وتوجہ ہو تو ایسا ذکر دلوں میں روحانی کیفیت بیدار کردیتا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کا یہ معجزہ تھا کہ جب وہ ذکر کرتے تو پہاڑ اور طیور بھی ان کا ساتھ دیتے۔ ذاکر زبان سے جو ذکر کررہا ہو اس معنی میں غور و فکر کرے کیوں کہ ذکر کے الفاظ میں بھی تدبر کرنا اسی طرح مطلوب ہے جس طرح قرآن کریم میں تدبر کرنا مطلوب ہے۔

اس کے برخلاف ایسا ذکر جو زبان کو تو حرکت دے رہا ہے مگر دل میں وہ کیفیت پیدا نہیں ہو رہی جو ہونی چاہیے تو اس قسم کا ذکر ''اکبر'' نہیں بل کہ ''اصغر'' ہے۔ اللہ باری وتعالیٰ تو دل کی آواز بھی سنتا ہے اور زبان کی آواز کو بھی مگر اللہ کے نزدیک قبولیت دل کی آواز کو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے غفلت ونسیان سے منع فرمایا ہے اور اسے دل کی بہت بڑی بیماری قرار دیا ہے۔

مفہوم: ''اور اپنے رب کو دل میں یاد کرتے رہو، عاجزی اور خوف کے ساتھ اور جہر (زور کی آواز) سے اور کم آواز کے ساتھ صبح وشام کو اور نہ ہونا غفلت کرنے والوں میں سے۔''

سورہ کہف، مفہوم: ''اور اس شخص کی بات نہ مانو جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کردیا۔''

سورہ الحشر میں ارشاد ربانی ہے:

مفہوم: ''نہ بنو ان لوگوں کی طرح جو اللہ کو بھول چکے ہیں، تو اللہ نے بھی بھلا دیا ان سے اپنے ہی نفسوں کو اور یہی لوگ فاسق ہیں۔''

اللہ کو بھولنے سے مراد یہ ہے کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور خوف سے خالی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا اور انھوں نے اپنی تباہی و بربادی کا راستہ خود منتخب کرلیا مگر ان کو اس بات کا ادراک نہیں ہے۔

3۔ ذکر بالعمل: ذکرِ باللسان اور ذکرِ قلبی سے اللہ کی ہستی کا تصور اور عقائد مزید پختہ و راسخ ہوجاتے ہیں۔ اب ایک ذاکر کے اعمال و افعال میں بھی لازماً مثبت تبدیلی نظر آنی چاہیے اور اس کے اعمال وافعال میں شرک کا شائبہ بھی نظر نہیں آنا چاہیے۔

زندگی کے ہر موڑ پر اللہ اور اس کے رسول کریم ﷺ کی ہدایات و احکامات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ یوں ہمہ وقت یادِ الٰہی سے زندگی اسلامی شریعت کے مطابق گزارنا اور اس پر عمل پیرا ہونا آسان ہوجائے گا۔ وہ اخلاقِ حسنہ سے آراستہ اور اخلاق رزیلہ اور گناہوں سے اجتناب کرنے کی کوشش کرے گا۔ غرض یہ کہ یادِ الٰہی سے ہی ہماری دنیا و آخرت میں فلاح وکامرانی کا راز پوشیدہ ہے۔

حضور پاک ﷺ نے حضرت معاذؓ کو یہ دعا بہت اہتمام سے سکھائی اور ہر نماز کے بعد پڑھنے کی تاکید فرمائی۔

مفہوم: ''الٰہی! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور بہترین عبادت کروں۔''

اب حضور ﷺ کی یہ تاکید ہم سب کے لیے ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ہر نماز کے بعد پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اب اس دین کی اصل کا تقاضا ھے کہ تمام مسلمان بھائی بھائی بن کر رھیں اور ایک دوسرے کے دست و بازو ھم درد و غم گسار اور مونس و خیر خواہ بن کر رھیں تاکہ ایک اچھے معاشرے کی تشکیل ھو سکے۔ آ سے دعا ھے کہ ھماری اس سعی کو قبول فرمائے اور قارئین کو بہ حسن و خوبی استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وطن
سرینگر

محکمہ صحت میں افرادی قوت کی کمی

ڈاکٹر تیمارداروں کے عتاب کا شکار کیوں بنے؟

حالیہ ایام میں وادی کے طبی منظر نامہ میں کئی ایسے واقعات رونما ہوئے جنہوں نے اس سیکٹر میں ہماری کمزوریوں کو عیاں کردیا ہے اور اب ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت ان کمیوں اور خامیوں کو دور کرنے کی سمت میں سنجیدگی اور دل جمعی کے ساتھ کوششیں کرے تاکہ قیمتوں جانوں کی ضیاں کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ مریضوں کو معیاری علاج ومعالجہ مہیا کرایا جاسکے۔ حال ہی میں ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سرینگر میں ایک مریض کو مبینہ طور صحیح وقت پر علاج نہ ملنے کے نتیجہ میں اس کی موت واقع ہوئی جس پر تیش میں آکر مذکورہ مریض کے ایک رشتہ دار نے ایک جونیئر ڈاکٹر پر حملہ کر کے اس کے ساتھ مار پیٹ کی۔ واقعہ کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی اور اس پر ڈاکٹروں نے اپنا شدید احتجاج درج کرنے کے لئے کام چھوڑ ہڑتال کی اور ذرائع ابلاغ نے نمائندوں کے ساتھ ناشائستہ سلوک روا رکھنے کے علاوہ انہوں نے علاج ومعالجہ کے لئے ہسپتال کا رُخ کرنے والے مریضوں کو بھی طرح طرح کے مسائل اور مشکلات میں ڈال دیا۔ اس صورتحال کے بعد وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے ہسپتال کا دورہ کر کے ڈاکٹروں کو کام پر جانے پر آمادہ کرنے کے علاوہ اس واقعہ کی تحقیقات کرانے کی بھی یقین دہانی کرائی اور حق تو یہ ہے کہ اس سلسلے میں باضابطہ طور ایک کمیٹی کی تشکیل بھی عمل میں لائی گئی۔ اس واقعہ کے چند روز بعد وزیر صحت سکینہ ایتو نے شمال وجنوب کے ہسپتالوں کا معائینہ کر کے ڈاکٹروں اور نیم طبی عملے کی تعیناتی کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ دیگر امور کا بھی جائزہ لیا اور اس دوران ضلع ہسپتال پلوامہ کے دورے کے دوران اس بات کا سنسنی خیز خلاصہ ہوا کہ مذکورہ ہسپتال میں چالیس میں سے محض چار ڈاکٹر صاحبان ڈیوٹی پر حاضر تھے جبکہ باقی صاحبان کا کہیں کوئی اتہ پتہ نہیں تھا۔ یہ ایک ایسی صورتحال ہے جو ہمیں ہمارے نظام صحت میں موجود خامیوں کا ادراک کراتی ہے اور ساتھ ہی حکومت وقت کو بھی اس بات کا احساس دلانے کی خاطر کافی ہے کہ ڈاکٹروں اور نیم طبی عملے کی کمی کو دور کرنے کے لئے انہیں فوری اقدامات کرنے چاہئیں اور اگر ایسا نہ کیا گیا تو مستقبل میں اس کے انتہائی منفی نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔ حکومت چاہے جموں وکشمیر کی ہو یا ملک کے کسی دوسری حصے کی، سچ تو یہ ہے کہ حکومت کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ عام انسان کو صحت کی بنیادہ سہولیات میسر کرانے کے لئے تمام تر ضروری اقدامات کرنے کی مکلّف ہوتی ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ جموں وکشمیر کے جنوب وشمال اور مشرق ومغرب میں قائم ہسپتالوں میں طبی ونیم طبی عملے کی کمی کو کوئی بھی وقت ضائع کئے بغیر دور کیا جانا چاہئے اور نیم طبی عملے کے علاوہ تشخیصی ساز وسامان بھی وافر طور دستیاب کرایا جانا چاہئے۔ ہمارے ہسپتالوں میں روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں مریض علاج ومعالجہ کی غرض سے آتے ہیں تاہم ان مریضوں میں سے ایک قلیل تعداد یہاں دستیاب علاج ومعالجہ سے مطمئن ہوتی ہے جبکہ باقی ماندہ لوگ کسی نہ کسی درجے میں عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ضروری عملہ اور بنیادی ڈھانچہ کی کمی کی وجہ سے انہیں کہیں گھنٹوں لائینوں میں کھڑا رہنا پڑتا ہے اور کہیں معمولی سے معمولی ٹیسٹوں کی خاطر در در کی ٹھوکریں کھانا پڑتی ہیں۔ حالیہ واقعات نے ہمارے طبی منظر نامے میں موجود خامیوں کو عیاں وبیاں کردیا ہے اور اب وقت آگیا ہے کہ ہم ان خامیوں کو دور کرنے کی غرض سے فوری اور اثر دار کاروائی کرنی چاہئے۔

سلیم فراز کا مجموعہ عرش اتارے، کیا ہم ادب کے سامنے جواب دہ ہیں؟

تجزیہ!۔۔۔۔رشیدہ منصوری۔۔ہوڑہ

ژاں پال سارتر نے کہا ہے کہ، اگر ہم نے لکھنے کا پیشہ اختیار کرلیا ہے تو ہم میں سے ہر ایک شخص ادب کے سامنے جواب دہ ہے، ایسے ہی ہم شاعری اور تنقید جیسی اصناف اور اسلوب کے آگے بھی جواب دہ ہیں۔ ہمیں اپنے حرفوں کا حساب خود اور ان حرفوں کو بھی دینا چاہیے۔ یہ ایک ذمہ داری ہے۔ چاہے ہم کسی کے فن پہ بھی بات کریں تو پہلے خود کو خود کے سامنے اور اپنے لکھے حرفوں کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے سماجی اور ادبی ہر سطح کی دوسروں کی تعریف تنقید یا تذکرے کو اسی نگاہ سے دیکھنا ہوگا۔۔ ہم لفظوں کی بارگاہ میں حاضر ہیں۔۔ اور ہمیں خود سے انصاف کرنا اور احتساب بھی کرنا ہے۔۔۔

عرش اتارے سلیم سرفراز کا شعری مجموعہ ہے۔ جو **2023** میں روشنان مطبع دہلی سے شائع ہوا۔ عرش اتارے کے انتساب میں شامل توصیفی مضامین پروفیسر ارشد عبدالحمید اور پروفیسر عاصم شبلی کے قلم سے حیطہ [] تحریر میں آئے ہیں۔ ہر دو علمی اور ادبی شخصیات اردو ادب کے بڑے نام ہیں۔ سلیم سرفراز کے اس سے پہلے تین افسانوی ایک افسانچوں اور ایک شعری مجموعہ شائع ہوچکا ہے۔ عرش اتارے ان کا اسی سال شائع ہونے والا شعری مجموعہ ہے۔

دیباچہ نگار پروفیسر ارشد عبدالحمید سلیم سرفراز کی غزل گوئی پر اپنی رائے دیتے ہوئے ان کے اشعار کو جاں لیوا کہتے ہوئے شعری انتخاب بھی شامل کرتے ہیں۔ اور اطلاق اور یکجائی کے تلازمے کا حوالہ دے کر اسے فن کا نمونہ قرار دیتے ہیں۔

کل شہر رفتگاں کے سفر پر گیا تھا میں
اچھا لگا یہ تھوڑی سی نقاہت سی ہوگئی ہے

دوسرا شعر دست درازی یزید پر ہے، بیعت کے ہونے نہ ہونے کی کیفیت کا شعر ہے۔ لیکن مقالہ نگار کے نزدیک یہ بھی جاں لیوا شعر ہے۔ یا اس کے قریب ہے۔ ویسے ایسے قاتلانہ اشعار پر تو مقدمہ بنتا ہے۔۔

پروفیسر عبدالحمید نے بھی سلیم سرفراز کی جس غزل کے ہر شعر کو صرف المثل قرار دیا اور مطلع پہ بار دگر تحریر میں داد دی۔ ایسی جاں وارنث والی داد مروت یا ماحول بن جانے کی وجہ سے مشاعرے میں تو دی جاسکتی ہے۔ لیکن علمی نقد اور فن پارے کی پرکھ میں یہ مبالغے کام نہیں دیتے۔ کسی کتاب کے دیباچے کے لیے تو سنجیدہ علمی مقدمہ اور تنقیدی مضمون ہونا چاہیے تھا۔ سلیم سرفراز کے جاں لیوا اشعار آپ دیکھ لیں۔۔۔

میں زود رنج ایسا بازار کھول بیٹھا
دروازے کی جگہ میں دیوار کھول بیٹھا
لگتا ہے میں پرانا اخبار کھول بیٹھا
تو بھی کہاں کا ناکا غم خوار کھول بیٹھا

غزلیہ تخلیقیت کو پر لگنا بھی کیا ستم ہے، جہاں زمین پر چلنا شمار نہ ہوسکے وہاں شاعر کی طرح اب نقاد بھی آسماں میں پر پھیلا رہا ہے۔۔

پروفیسر عاصم علی سلیم سرفراز کو نئی تعبیرات کا شاعر کہتے ہیں۔ لیکن جب شاعر نئے خواب ہی نہیں دیکھ رہا تو نئی تعبیرات کہاں سے آئیں گی۔ سلیم سرفراز کی شاعری انھی جذبوں کی بنت سے تشکیل پاتی ہے جو ہمارے پورے شعری منظر نامے میں پہلے سے موجود ہیں۔ شاعر انھیں پیش کرنے کا کچھ الگ سلیقہ ضرور دکھا سکتا ہے۔ سلیم سرفراز نے روایت اور درایت میں موجود فکر اور انسانی شخصیت کے عمومی احساس کو ہی اپنی شاعری میں استعمال کیا ہے۔ وہی ذات اور سماج کے دکھ ہیں۔ محبت اور دل کے معاملے ہیں۔

قدیم محاوروں کو کچھ فرق سے شاعری میں برتنا کوئی نیا پن نہیں ہوتا۔ ہمارے لکھاریوں نے شاعر کو بڑا نہیں ہونے دیا کم از کم شعر شعور اور شاعر کو اس دھرتی میں پنکھوڑے سے نکلنے ہی نہیں دیا گیا۔۔۔ تعریف کے سپنو لیے اب سوشل میڈیا کی وجہ سے تو کسی کو سانس بھی نہیں لینے دیتے۔ اور وہ اپنی شاعری کی نرگسیت کا شکار ہوکر تخلیق کے چاک پر گردش کے بجائے کسی بند سرنگ میں خود کا ہی لکھا اور سوچا ہوا دھرانے لگتا ہے۔۔۔ نئے خواب تو شعری اور موضوعاتی انحراف اور ایک حد تک بغاوت کی شکل ہوتے ہیں۔ جس پر توصیف اور واہ سے زیادہ احتجاج ہوتا ہے۔۔ روایت پرست چیخنے لگتے ہیں۔ اور شعری جمالیات اور آہنگ کو سمجھنے والے پھڑک اٹھتے ہیں۔۔

ہماری غزل اور نظم ابھی روایات کی اسیری اور لسانی تشکیلات سے نہیں نکل سکی۔ خوابوں کا تعلق خیال کی بلند سطح اور تخلیقیت سے ہے۔ عاصم صاحب نے بھی سلیم سرفراز کے افسانوں کے مزاج اور ان کے شعری مزاج میں ایک ربط تلاش کیا ہے یہی بات ایک اور انداز سے غضنفر صاحب نے بھی لکھی ہے۔ ہمارے لکھاری ہر لکھنے والے کو فلک زاد قرار دے چکے ہیں۔ یوں وہ فلک پر پرواز کرے یا نہ کرے اس کے قدم زمین پر نہیں رہتے۔ یوں شاعر اور لکھاری اپنے فن پاروں کو پرواز میں دیکھنے کے عادی ہوجاتے ہیں۔ ان مقالہ جات میں محترم مقالہ نگار شخصیات نے موجود شعری اثاثے کی روشنی میں شعر وشخصیت کا تعارف کرانے کے بجائے شاعر کی آنکھ کے خوابوں کے ساتھ تمناؤں کے سورج تراشے ہیں۔ غضنفر علی صاحب نے سلیم سرفراز کے مزاج کے ٹیڑھے پن کا ذکر کیا اور اس کجروی کو ان کے افسانوں اور رباعیات اور غزلوں تک خوشبو سے تشبیہ تک لے آئے۔ اگرچہ یہ شخصیت اور فن میں مماثلت تلاش کرنے کی ایک کوشش ہے۔ غضنفر صاحب کی رائے پڑھ کر لگتا ہے کہ سلیم سرفراز کی شاعری ان کے افسانوں کا منظوم ترجمہ ہے۔

ایک فطین تخلیق کار کی نرگسیت اس کے فن سے جھلکتی ہے۔ لیکن یہ نرگسیت کبھی کبھی احساس کمتری کا نچلا درجہ بھی ہوتی ہے۔ اس تناظر میں ان کی شاعری کو دیکھیں گے تو ہمیں بہت تضاد دکھائی دیتا ہے۔ اکثر ایسی تحاریر اپنے ممدوح کی توصیف کے لیے ہوتی ہیں۔ لیکن جب آگے بڑھ کر غضنفر صاحب جیسا معروف لکھاری یہ کہے کہ سلیم سرفراز کے شعروں میں زندگی کی وہ کیفیتیں کھلی ہوئی ہیں جو آنکھوں میں حیرتیں ڈال دیں تو لازمی ایک قاری منتظر رہتا ہے کہ دیکھیں حیرت اور اضطراب کو بڑھا دینے والے اشعار کہاں ہیں۔ اسی تحریر میں انھوں نے چند اشعار بھی اپنے اس قول کی توثیق کے لیے شامل کیئے ہیں۔

ایک پکارے سے بھاگا ہوا آجاتا ہے
کس ریاضت سے ذرا دیکھ سدھایا خود کو
دل کو کہیں قرار ملا ہی نہیں سلیم
پھر مجھ کو اس کے شہر میں جانا ہی پڑ گیا

ان اشعار کو حیرت وتحیر کی شاعری کی سمت ایک قدم تو قرار دیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس سے زیادہ مبالغہ ممکن نہیں۔ تحیر وتجسس، نرگسیت اور باغیانہ روش تو وقت کے ساتھ ہی گواہی بنے گی بہر حال ہماری خواہش ہے کہ ہمیں اپنے ممدوح کے ہاں نرگسیت سے الجھتا شاعر صاف دکھائی دے۔ مبالغے کی یہ انتہا پسندانہ روش شاعری کا کھیلا ہے۔ اور کسی بھی شاعر کے شعور کو کرپٹ اور گمراہ کرنے کی ایک کوشش ہے۔ تنقید اور توصیف کے نام پر شاعر کے ساتھ شاعری کا قد بھی بڑھنا چاہیے۔ لیکن یہاں تو گنتی کے علاوہ کچھ بھی نہیں بڑھ رہا۔۔ ایک دو چار دس کتابیں اور ان کا حاصل۔۔ کچھ بھی نہیں۔

شاعری اورنگ سلیماں نہیں نہ کار مسیحائی ہے۔۔ یہ تو فکر اور احساس کی نزاکت کا پشمینہ ہے جس کی جمالیات خود کو منوانی ہے۔

شاعری کمزور اور اچھے اشعار کے مجموعے کا نام ہے۔ اچھا شعر ہی شاعر کی پہچان بنتا ہے۔ لیکن اس کی توصیف کے نام پر جز کو کل بن سکتا پیش کرنا اکثر اچھے اشعار کا پس منظر میں دھکیل دینا شمار ہوتا ہے۔ شعر اور زندہ شعر تو برسوں چاک پہ گھومتے رہنے کے بعد نصیب ہوتا ہے۔ اور جس زمانے میں شاعر ڈھلے ڈھلائے پیش کیئے جا رہے ہوں تو کسب، ریاضت اور مہارت بھی شعر نہیں بنتی۔۔ ایسا ہوتا تو پھر بھی ٹھیک تھا۔۔۔

ایسے ادوار میں تعلقات مروت، البنگ گروپنگ اور پروپیگنڈہ ہی شاعر کا قد کاٹھ بن جاتا ہے۔ جس کی شاعری کو قبول عام کسی وجہ سے مل گیا تو وہ بڑا شاعر جو ہجوم ہو راضی نہ کر سکا۔ جس پہ لکھنے والے بڑے نام نہ ہوئے تو وہ گمنام اور حسرت زدہ ہو کر رہ گیا۔۔ شاعر کو غالب دوران کہنے سے وہ غالب نہیں بن جاتا۔ یہ رویہ اچھے شاعر اور شاعری کی آڑ بن کر رہ جاتا ہے۔ پھر شعر مردہ اور شاعر کی انا اور نرگسیت چیخنے لگتی ہے۔۔ اس نوعیت کی توصیف ایسا ملبہ ہے۔ جو اکثر شاعروں کی ادبی شخصیت پر پڑا رہتا ہے سلیم سرفراز کا حق ہے کہ اس کی توصیف کی جائے۔ لیکن مبالغے اور لفاظی کیسارے خطاب اس کے نام سے اس کا قد کچھ وقت کے لیے تو بڑھ جائے گا۔ لیکن اچھا شعر اس سے روٹھ جائے گا۔۔ ان توصیفی نگارشات کو دیکھ کر لگتا ہے شاعر نے جو کمال دکھانے تھے دکھا دیا ہے اب اسے کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب حیرتوں کے جہاں اتنے وسیع ہوں گے تو دوسرے بے چارے حسرتوں کے جہاں میں مارے مارے پھرتے رہیں گے۔ مشاعروں اور تعریفوں کے شور میں اکثر چند ایک گنتی کے شاعر گم رہتے ہیں۔ پروفیسر عاصم اپنے مضمون میں لکھتے ہیں کہ ابھی ان کی غزلوں کے تحیر وتجسس کا سلسلہ موقوف نہیں ہوا تھا کہ سلیم سرفراز پر الہامی کیفیت کے زیر اثر رباعیات نازل ہونے لگیں۔

مجھے لگتا ہے اب شعراء [] کے بجائے ہمیں شعراء [] کو اونچا اڑانے والوں پر تنقید کرنا ہوگی۔۔ ورنہ مبالغے کے طفیل شعر وادب کی سرزمینوں پر سب خس وخاشاک اور رطب ویابس جمع ہوجائے گا۔۔ میں آپ کے سامنے عرش اتارے کے صفحات سے ایک انتخاب پیش کر رہی ہوں۔۔۔ روایتی تشبیہات استعاروں اور قوافی کو ہزاروں شاعر برت رہے ہیں۔ اس کثرت میں اچھے شعر دب کر رہ گئے اور ہر شاعر کے اندر کا مرتاض شاعر اب وااہ واہ کے اڑن کھٹولے پر عوامی پسند کی شاعری کرنے لگے گا۔۔ یا اپنی تعریفوں سے پلنے والی نرگسیت پر جیئے گا۔۔ مزید ستم ہر ایک اپنا ممدوحین کا حلقہ بنا کر بیٹھ گیا ہے اور اسے غالب اور مصحفی ثابت کرنے کے لیے لفظوں اور تعریفوں سے صفحات بھر گئے ہیں۔ یوں اچھا شعر دن بہ دن کم ہوتا جارہا ہے۔ سلیم سرفراز پر بھی اللہ رحم کرے ان کی شاعری خطرے میں ہے۔ میں یہ نہیں کہوں گی ان کے ہاں اچھا شعر نہیں۔۔۔ ہیں اور بہت سے اشعار ہیں۔ وہ روایات سے منسلک شاعر ہیں۔ ان کی شاعری سے کوئی انقلاب نہیں آیا انھوں نے اپنے حصے کی شاعری کی ہے۔ اور اپنے احساسات کو حرف کی زبان دی۔ اس کا احترام کرنے کے ساتھ اس پر مبالغے کے بغیر بات کی جانی چاہیے

شاعر قاری اور نقاد کا اچھا معنوی ربط ہی شعر وادب کے ارتقاء [] کا باعث ہوگا۔۔

اس کے آنے کی خبر گرم ہوئے
بستر مرگ سے بیمار اٹھا
آورد اور آمد کے تضاد کی خبر بھی شعر دیتا ہے
غمگساری کو مرے یار زیادہ آئے
لوگ کچھ کم مگر اشجار زیادہ آئے

یہ شعر یا اس جیسے اشعار ایک زور نجی اور کیفیت کے اظہار کی مجبوری کی علامت ہیں شاعری ہنر بھی ہے کیفیت بھی اور شاعری فیشن بھی ہے۔ ہر شاعر کے ہاں کم وبیش یہ شعری رویے موجود ہوتے ہیں۔ شہرت اور کچھ دکھائی دینے کی ہمہ کچھ نہ کچھ کرتے رہنے پر مجبور کرتی ہے۔۔

یوں اچھے شاعر اور اچھے قاری کے ساتھ اچھا نقاد بھی ہم سے کھو گیا ہے۔ میں ایک قاری کی حیثیت سے یہ موقف رکھتی ہوں کہ ہمارے ہاں شاعروں کتابوں اور اشاعت کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ فن اور کرافٹ میں بھی بہتری آئی ہے۔ لیکن یوں ہم دلی میں شاہ نصیر اور مصحفی کے زمانے میں پہنچ گئے ہیں۔ جہاں ہزاروں کی تعداد میں اشعار کہے گئے صبح شام مشاعرے ہوئے۔ اور پھر ہزاروں صفحات تاریخ اور لائبریوں کا بوجھ بن کر رہ گئے۔ شاعری زمانے کو نیا محاورہ اور انسانی جذبوں کو کوئی تجسس بغاوت اور اضطراب نہ دے سکی۔۔ یوں اس دور کی زندہ چیز صرف دیوان غالب ہے۔ جو چند سو صفحات اور گنتی کے اشعار ہیں۔ اس وقت بھی شاعری صبح شام ہو رہی تھی۔ اور شعریت سسک رہی تھی۔ ہمیں فکر کی گہرائی اور جذبوں کی ندرت اور تازگی کی ضرورت ہے۔ اور یہ سب ہمیں چاہیے ایک سائبر گلوبل سماج میں جہاں قدامت یہ ہے کہ آج بھی نفرتیں جی رہی ہے محبت اور امن سسک رہا ہے۔ کیا المیہ نہیں کہ ہم صرف اچھے کاری گر ہیں۔ لیکن ہماری کاری گری ڈسپوزیبل پراڈکٹ کی طرح کی ہے۔ ہمارا پیاس ماضی کا دامن ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں حال اور مستقبل سے بے خبر شاعری۔۔

کاش غضنفر صاحب کی بات سچ ہوتی۔۔۔ ہمارا شاعر بھی نرگسیت رکھتا اور شعری ہیت اور روایتی بنت کو تخریب کی بھٹی میں ڈال دیتا۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ شکوہ الفاظ، نادر اور اجنبی تشبیہات اور استعارات کی تشکیل لمبی ردیفیں اور قوافی ہونے کے باوجود فن جذبوں سے عاری اور سماجی کردار یا سماجی شعور کو بلند کرنے میں ناکام ہے۔۔ یوں شعر وادب بھی ایک مارکیٹ کی ڈیمانڈ کی چیز رہ گیا ہے۔۔ جس کی ترسیل ہو رہی ہے۔ اور میڈیا کے تقاضوں نے سب سچی تنقید کو اس توصیف میں بدل دیا ہے۔ جسے ہم اکثر شعراء کے مجموعوں میں ہم دیکھتے ہیں۔

شاعری ذہنی ورزش اور مہارت نہیں ہے۔ ہوں یہ ورزش شاعری میں کہیں کام ضرور آتی ہے۔

نواح وحشت سے کچھ شاخسار آئے
شب فراق مرے سوگوار آئے
کوئی خرابہ، [] دل کی طرف نہیں آتا
ہراک پرندہ، [] غم کو پکار آیا ہوں
ہم پہ کچھ خاص توجہ ہو جاناں
ہم زمانے کے نہیں دل کے ستائے ہوئے ہیں
اس چشم بادہ خوار سے مدہوش ہوگئے
ہم جیسے خشک طبع بلانوش ہوگئے

غم دل اور غم جاناں بھی کبھی فرار کا بہانہ بن جاتا ہے۔ زندگی کے ہزار رنگ ہیں ہم کہیں نہ کہیں پناہ لیتے ہیں۔ کبھی کبھی لگتا ہے۔ سلیم سرفراز بھی زندگی کے تلخ حقائق سے فرار ہوکر ہجر اور فراق کے ساتھ محبت نام کے پنجرے کا قیدی ہے۔ جہاں ہمیشہ فصل شر اور ضرر ہی نقد آور فصل ہو اور وہی کاٹنی پڑے وہاں شاعری فرار ہی شمار ہوتی ہے۔ یہ حوالے ان کے ہاں کہیں بین السطور اور کہیں نمایاں ہے۔ ان کا ہی ایک شعر ہے

زمانہ ڈال رہا ہے کمند تاروں پر
ہم آج بھی لب ورخسار سے الجھ رہے ہیں

ہم روایتی شاعری اور پامال مضمون کو ہی پالش کر رہے ہوتے ہیں۔ لیکن ہم اپنے جذبوں اور اپنے دکھوں کو جب کسی خیال پہ پینٹ کرتے ہیں تو اس خیال کی سطح بلند اور اس کی گہرائی دوچند ہوجاتی ہے۔ سلیم سرفراز کی شاعری امکان کی اسی دہلیز پر ہے جہاں بلند شعر اس کا منتظر ہے۔

مجھے یقین ہے کہ توصیف اور داد اس کے شعری قد کے بڑھنے میں ایک رکاوٹ نہ بنے گی۔ غزل جذبات نگاری اور کیفیات کے بہاؤ کو لفظوں میں پیش کرنے کا نام ہے۔۔ سلیم سرفراز کے کرافٹ اور بنت میں تازگی ہے۔ روانی ہے۔ رچاؤ ہے۔ لیکن یہ سب اتنا انقلاب آفریں نہیں کہ ہم اس کی تعریف میں قلابے ملانا شروع کردیں۔۔ اس کی شاعری کا ایک خوبصورت انتخاب پیش ہے۔ آپ ضرور داد دیں۔ بس شاعر کی نرگسیت کو اتنا نہ بڑھا دیں کہ وہ اپنی شاعری کا ہی پروانہ بن کر رہ جائے۔ شاعر کی توصیف اس کے شعری قد سے بڑی ہونے لگے تو شعر اور شعور کے لیے انا اللہ۔۔ پڑھ لینا چاہیے۔ ملک کے بلند ادبی مقام کے لوگوں کو بے جا توصیف داد اور تعریف کے کلچر کے بجائے سنجیدہ تنقید کا راستہ اپنانا چاہیے تاکہ فن اور خیال میں گہرائی اور پختگی دن بہ دن کم نہ ہونے لگے۔ اس تحریر کا بنیادی مقصد یہی ہے۔

یہ کہہ کے شیخ جی نہ کریں زندگی حرام
رہ جائیں گے یہیں کبھی گھر ور پڑے ہوئے
اب میرا کسی شے پہ سلیم آتا نہیں دل
آہ دست قناعت کا میں کشکول رہا ہوں

اب کے تو خاصیت کشت تبدیل ہوئی
آپ بویا تھا فصل شر کاٹتے ہیں
حیات ساری گزار دی گھنے اندھیرے میں
مغالطہ ہے کہ میں کہکشاں کے ساتھ رہا

یہی نہیں کہ جنوں کو سلام واجب ہے
غبار دشت کا بھی احترام واجب ہے

جہاں میں کتنے ہی کار فضول کرتا ہوں
مگر وہی نہیں کرتا جو کام واجب ہے

بہت تھا شہرہ تبسم فروش کا لیکن
اسی کے قرب سے ہم اشکبار آتے ہیں
کرتا ہے گر کوئی شجر گل سے ہمسری
خوشبو کی طرح رہ میں بکھرتا ہے کیوں نہیں

جس میں سنوارتے ہیں کبھی اپنے خال وخد
اس آئینے میں وہ بھی سنورتا ہے کیوں نہیں
یوں نہ ہم سے متنفر ہو غبار صحرا
ہم بھی اک موجہ وحشت میں نہائے ہوئے ہیں

بوڑھے درخت سے جو پرندے چلے گئے
پھر ان کو آشیاں بھی میسر نہیں ہوا
جس پر تھے اس ستارہ جبیں کے نشان پا
وہ سنگ آستاں بھی میسر نہیں ہوا

گزری تمام عمر شب تیرہ میں سلیم
اک ماہ ضوفشاں بھی میسر نہیں ہوا
آتی رہی صدائے فغاں رات بھر سلیم
لمحات کیسے درد کے مارے پہ آگئے

یہ شہر کا زنداں ہی پسند آیا خرد کو
وحشت کے لیے ورنہ بیابان پڑا تھا
جس پھول کو زلفوں میں لگایا تھا بصد ناز
وہ پھول سر خاک پشیمان پڑا تھا

بیٹھا ہو جو یہاں مہر ووفا کے موتی
میں کوئی ایسا دکاں دار نہیں ڈھونڈ سکا
آہٹ سی ہو رہی تھی درانتظار پر
جھانکا یہ سوچ کر کہ تراغم نہ ہو کہیں

چھا جائے گا مکاں میں پھر اک جاں گسل سکوت
یہ اضطراب شوق مرا کم نہ ہو کہیں
سر محاذ صف دشمناں بھی سجنے لگی
یہاں ہم اپنے ہی دستار سے الجھ رہے ہیں

شکست کھاتے گئے بیشتر ہواؤں سے
کچھ اک چراغ شب تار سے الجھ رہے ہیں
زمانہ ڈال رہا ہے کمند تاروں پر
ہم آج بھی لب ورخسار سے الجھ رہے ہیں

اٹھا رہے ہیں متاع جہاں سے فیض سبھی
بس اک ہمیں ہیں جو پندار سے الجھ رہے ہیں
خریدنا ہی نہیں کوئی شے ہمیں پھر بھی
بلا جواز دکاں دار سے الجھ رہے ہیں

مخالفوں سے وہ نرمی برت رہا ہے سلیم
ادھر ہم اپنے طرف دار سے الجھ رہے ہیں
سب آئینے کا نقص بتانے لگے مگر
مانا نہیں کسی نے کہ چہرہ خراب ہے

تشنہ لبوں پہ بند جو کرتا ہے آب زیست
اک فرد ہی نہیں وہ قبیلہ خراب ہے
جھانکیں کبھی تو اپنے گریبان میں سلیم
کب تک کہیں گے ہم کہ زمانہ خراب ہے

جو بھی قیاس لوگ لگاتے رہیں مگر
کار جنوں میں ہم نے خسارہ نہیں کیا
مانگا نہیں کسی سے بھی التفات خاص
ہم نے گداگری پہ گزارہ نہیں کیا

یاں سے نکلے تو بنیں گے گہر دامن زیست
اشک ان آنکھوں کے بیکار نہیں جانے کے
جب اس نے رنج وغم کے جلائے نہیں چراغ
ہم نے بھی آنسوؤں کو ستارا نہیں کیا

وہ کار عشق ہو یا کاروبار دنیا ہو
کسی بھی کام میں وارفتگی ضروری ہے

عرش اتارے سے میں نے سلیم سرفراز کی شاعری کا مختصر انتخاب پیش کیا ہے۔ سلیم سرفراز کے ہاں خوبصورت اشعار بھی ملتے ہیں روایتی موضوعات کے ساتھ کمزور اشعار بھی اس مجموعہ میں شامل ہیں۔ یہی ایک تخلیق کار کی پہچان ہے۔۔ ہر شاعر کی طرح وہ بھی اس سماج میں جیسے دیکھتے اور جو کچھ ان پر گزرتا ہے وہی لکھتے سوچتے اور شعر وادب کا حصہ بناتے ہیں۔ ان کی شاعری نہ الگ ہے نہ الہامی نہ ان کے قوافی منفرد ہیں۔ مناسب شعر کہنے والے شاعر کے شعور میں مزید نئے افق، جہاں حیرتیں ہوں کے ہم ابھی منتظر ہیں۔ حیرت تحیر اور الہام جیسی لگتی شاعری کے لیے فلک کو برسوں گردش کرنا ہوتی ہے۔۔ اگر ہر سال کے آخر میں ایسے ہی سینکڑوں بڑے شاعر پیدا ہوتے تو اچھے اور بڑے شعر کی ضرورت کیا رہ جاتی ہے، عام سی شاعری کی ہزاروں کتابوں اور لاکھوں اشعار کے بعد ہی کہیں بڑا شعر ہمیں سننے کو ملے گا۔ ابھی آپ ایک مخلص اچھے اور شاعر کو پڑھیں۔۔ اور من ترا حاجی بگویم تو مرا ملا بگو کی قومی مصیبت کو دعوت نہ دیں۔۔ جہاں ہر لیڈر قومی اور ہر شاعر الہامی ہوتا ہے۔ اور پھر نہ کوئی لیڈر ہوتا ہے نہ شاعر۔۔ لیڈری اور شاعری کی بربادی یہی ہے۔

باقیات

101

21 اگست ہوگی''۔انہوں نے مزید کہا کہ الیکشن کمیشن نے کہا کہ انتخابات کے نتائج کا اعلان پولنگ کے دن یعنی 9 ستمبر کو کیا جائے گا۔خیال رہے کہ نائب صدر کا عہدہ 22 جولائی کو موجودہ جگدیپ دھنکر کے استعفیٰ کے بعد خالی ہوا تھا۔ادھر معلوم ہوا ہے کہ ملک کے نائب صدر کی تعیناتی کیلئے کئی اہم نام بھی زیر غور ہے اور وہ بھی انتخابات میں حصہ لینے والے ہیں تاہم آخری مرحلے میں کسی کی تعیناتی ہوگی یہ دیکھنا باقی ہوگا۔

102

دئے گئے انٹرویو دیتے میں منوج سنہا نے پاکستان پر دہشت گردی کو ریاستی پالیسی کے طور پر استعمال کرنے کا الزام لگایا لیکن کہا کہ دوسری طرف ہندوستان دنیا کی چوتھی بڑی معیشت ہے اور ایک ترقی یافتہ ملک بننے کی کوشش کر رہا ہے۔انہوں نے کہا '' پچھلے سال، دہشت گردی کے کیڈر میں چھ سے سات مقامی بھرتیاں ہوئی تھیں لیکن اس سال صرف ایک ہی ہوئی ہے۔ پہلے، ہر سال 150 مقامی بھرتیاں ہوتی تھیں۔ یہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ لوگوں نے امن اور ترقی پر بھروسہ کرنا شروع کر دیا ہے''۔اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ پڑوسی (پاکستان کی طرف ایک حوالہ) دراندازوں کو بھیجنا جاری رکھے ہوئے ہے،انہوں نے کہا،سیکورٹی فورسز چوکس ہیں اور دہشت گردوں کے خلاف کئی کامیاب آپریشن ہوئے ہیں جبکہ کئی آپریشن جاری ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ فوج، پولیس اور نیم فوجی دستوں کے درمیان بہترین تال میل رہا ہے۔منوج سنہا کہا ''ہڑتالوں کیلئے اب پاکستانی کلینڈر نافذ نہیں ہے۔صرف تعلیمی کلینڈر جاری کیے جاتے ہیں۔ امرناتھ جی کی سالانہ یاترا کامیاب رہی۔نوجوانوں کو نوکریاں مل رہی ہیں اور ترقی یافتہ ہندوستان کی امنگیں بانٹ رہی ہیں۔ معیشت دوگنی ہوگئی ہے۔'' اپنے پانچ سال مکمل ہونے پر،سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر میں گزشتہ 6 سالوں کے دوران بے مثال ترقی، شفافیت، جوابدہی اور معیشت کو دوگنا کرنے کے ساتھ بہت بڑی تبدیلی آئی ہے۔ جموں وکشمیر بینک جو 1139 کروڑ روپے کے خسارے میں چل رہا تھا، اب اس کا منافع 1700 کروڑ روپے ہے۔انہوں نے کہا '' جموں سے سرینگر کا فاصلہ پہلے کے 8.5 گھنٹے کے مقابلے 4.5 گھنٹے تک کم کر دیا گیا ہے۔ 1.5 کروڑ روپے کے ہائی وے اور ٹنل پروجیکٹوں پر کام جاری ہے۔صحت اور تعلیم کے شعبوں میں بہت سے اہم ادارے انہوں نے کہا کہ 1146 سرکاری خدمات آن لائن فراہم کی جا رہی ہیں۔تمام شعبوں میں ہمارا نقطہ نظر امن،خوشحالی،ترقی اور عوام سب سے پہلے رہا ہے۔جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دینے کے بارے میں سنہا نے کہا کہ حکومت نے پارلیمنٹ میں عہد کیا تھا کہ حد بندی اور اسمبلی انتخابات کے بعد ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا۔انہوں نے کہا'' یہ یقین دہانی پارلیمنٹ میں دی گئی تھی اور اس کا احترام کیا جائے گا۔ تاہم، جو لفظ استعمال کیا گیا وہ مناسب وقت تھا۔وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی گزشتہ سال سرینگر میں اس یقین دہانی کو دہرایا تھا اور ہمیں صحیح وقت کا انتظار کرنا چاہیے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کو ریاستی پالیسی کے طور پر استعمال کر رہا ہے اور اسے اس بات کی پرواہ نہیں ہے کہ آیا اس کے شہریوں کی زندگی کے بنیادی حالات ہیں یا وہ دوسرے ممالک سے لیے گئے قرضوں پر زندہ ہیں۔ تاہم ہندوستان چوتھی سب سے بڑی معیشت ہے اور ترقی یافتہ ملک بننے کے لیے کوشاں ہے۔عمر عبداللہ کے اس بیان پر ایک سوال کے جواب میں کہ ان کا عہدہ چیف منسٹر آف اسٹیٹ سے کم کر کے یونین ٹیریٹری کے وزیر اعلیٰ بنا دیا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ جب عمر عبد اللہ نے اسمبلی انتخابات میں حصہ لیا تو انہیں معلوم تھا کہ یہ یونی ہے۔انہوں نے کہا''عمر نے اپنی مرضی سے انتخابات میں حصہ لیا اور جیت گئے۔ یہ ظاہر ہے کہ جب وہ وزیر اعلیٰ بنیں گے تو وہ ایک یوٹی کے وزیر اعلیٰ ہوں گے۔'' سنہا نے تاہم کہا کہ چیف منسٹر کے ساتھ ان کے خوشگوار تعلقات ہیں اور اکثر کانفرنسوں اور دیگر مواقع پر ان سے ملاقات کرتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر ری آرگنائزیشن ایکٹ کے تحت دونوں کے اختیارات بھی واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں۔سابق وزیر اعلیٰ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی کے دہشت گردوں کے ساتھ روابط کی وجہ سے خدمات سے ہٹائے گئے سرکاری ملازمین کو منتخب ہدف بنانے کے الزام پر،ایل جی نے کہا کہ دفعہ 311 کے تحت کارروائی کی گئی ہے اور یہ کمیونٹی یا مذہب کی بنیاد پر نہیں ہے۔انہوں نے کہا '' برطرف کیے گئے زیادہ تر ملازمین کا ماضی یا فعال دہشت گردی کا ریکارڈ ہے۔ بہت سے لوگ جیل میں ہیں۔ کسی بھی بے گناہ کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔'' سنہا نے واضح طور پر ان الزامات کی تردید کی کہ جموں وکشمیر میں اختلافی آوازوں کو خاموش کیا جا رہا ہے اور کہا کہ سیاسی جماعتیں آزادانہ طور پر اپنا کام کر رہی ہیں۔انہوں نے گزشتہ سال اسمبلی انتخابات میں آزادانہ طور پر حصہ لیا اور رات گئے تک انتخابی مہم چلائی۔ ایم ایل اے بھی معمول کے مطابق اپنا کام کر رہے ہیں۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ جموں وکشمیر میں جمہوریت بہت زندہ ہے۔

103

ہمارے ساتھی ہندوستانیوں کو ہندوستان کے مختلف حصوں کا سفر کرنے کی ترغیب دے گا۔ادھر وزیر اعظم نریندر مودی کے سابرمتی ریور فرنٹ اور Stature-of-Unity یعنی مجسمہ اتحاد کے دورے کے بارے میں وزیر اعظم نریندر مودی کی پہلے کی گئی تعریف کا جواب دیتے ہوئے،وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو کہا کہ سیاحت جموں وکشمیر کی معیشت کا مرکز ہے اور اس میں لاکھوں لوگوں کو روزگار دینے کی صلاحیت ہے۔ایکس پر وزیر اعظم مودی کی پوسٹ کے جواب میں عمر عبداللہ نے لکھا کہ میں ایک پختہ یقین رکھتا ہوں کہ سفر افق اور دماغ کو وسیع کرتا ہے @narendramodi جی۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید لکھا کہ یہ جموں وکشمیر میں ہمارے لیے خاص طور پر اہم ہے کیونکہ سیاحت ہماری معیشت کا ایک اہم حصہ ہے اور اس میں لاکھوں لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کی صلاحیت ہے۔اس لئے میں اور میرے ساتھی کوشش کر رہے ہیں کہ،خاص طور پر اس سال کے شروع میں ہونے والے المناک واقعات کے بعد ساتھی ہندوستانیوں کو جموں وکشمیر کا دورہ کرنے پر راضی کریں۔

104

مزید لکھا '' اس دوران منوج سنہا نے دہشت گردی کے خلاف ہماری حکمت عملی اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے حکومت کے مکمل نقطہ نظر کے علاوہ عصری جیو پولیٹیکل اور جیو اسٹریٹجک مسائل پر شاندار گفتگو کی''۔اس دوران لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا''میں نے تمام شہریوں کو محفوظ رکھنے اور ملک کی یکجہتی،سالمیت اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے تینوں سروسز کے نمایاں افسران کو مبارکباد اور شکریہ ادا کیا''۔انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں ہر اس دہشت گرد اور دہشت گرد تنظیم کو ختم کرنے کا عہد کرنا چاہیے جو ہماری سلامتی، سلامتی اور خوشحالی کو خطرہ بناتا ہے''۔

105

شاندار کیریئر کے دوران انہوں نے مختلف کمانڈ اینڈ اسٹاف تقرریوں پر کام کیا۔وزارت دفاع نے بتایا کہ اس نے وادی کشمیر اور لائن آف کنٹرول کے ساتھ اسپیشل فورسز یونٹ کی کمانڈ کی۔فوج کی جانب سے جاری کردہ بیان میں لکھا گیا ''لیفٹننٹ جنرل پوشپندر سنگھ نے فوج کے وائس چیف آف آرمی اسٹاف کی تقرری سنبھال لی''۔انہوں نے مزید لکھا ایک پروقار تقریب میں،انہوں نے ویرنواس اور بہادروں کے خاندان کے افراد کے ساتھ جنہوں نے سری لنکا 29 میں دہشت گردی کے خلاف ایک جرات مندانہ آپریشن کے دوران ان کی کمان میں لڑا۔ وزارت نے بتایا کہ آرمی کے نائب سربراہ مقرر ہونے سے پہلے، جنرل افسر آرمی ہیڈ کوارٹر میں ڈائریکٹر جنرل آپریشنل لاجسٹکس اینڈ اسٹریٹجک موومنٹ کی تقرری کرا یہ پر لے رہا تھا۔

106

کہا کہ جنگ صرف فوج نہیں بلکہ پورے ملک سے لڑی جاتی ہے اور آج کے تیزی سے بدلتے ہوئے سکیورٹی کے منظر نامے میں ابھرتی ہوئی ضروریات کے مطابق مسلسل بہتری لاتے ہوئے متحرک اور اختراعی جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے مزید کہا''ہم ذرا سی غفلت یا غلطی کی بھی گنجائش نہیں چھوڑ سکتے''۔اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ایک مضبوط انتظامی نظام ایک مضبوط فوجی طاقت کیلئے لازم وملزوم ہے۔راجناتھ سنگھ نے جنگ کے ساتھ ساتھ امن کے وقت کے دوران ملک کے سلامتی کے نظام کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرنے کیلئے AFHQ سویلین سروسز کی تعریف کی۔انہوں نے کہا کہ یہ پالیسی کے تسلسل اور سول ملٹری ہم آہنگی کے قیام میں کلیدی کردار ادا کرتے ہوئے انتظامیہ میں مستقل مزاجی، ڈومین مہارت اور یکسانیت فراہم کرتی ہے۔ یہ ایک جدید اور مربوط قومی دفاعی نظام کا مضبوط ستون ہے۔ راجناتھ سنگھ نے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی، نئے چیلنجز، اور بدلتے ہوئے عالمی منظر نامے اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ تربیت کو محض ایک رسمی عمل نہیں ہونا چاہیے، بلکہ ترقی کا ایک مسلسل چکر ہونا چاہیے۔مہارت کی اپ گریڈیشن، اخلاقی واقفیت اور طرز عمل کو تربیت کے لازمی حصوں کے طور پر شامل کرنے کی ضرورت ہے۔موجودہ غیر یقینی حالات میں سیکورٹی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور قومی مفادات کے تحفظ کیلئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے سول اور فوجی اہلکاروں کے درمیان ہم آہنگی کو بڑھانے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا''ہم معمولی سے معمولی کوتاہی یا غلطی کی گنجائش بھی نہیں چھوڑ سکتے''۔ایک مضبوط فوجی طاقت کے لیے موثر انتظامی نظام کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے جنگ اور امن دونوں ادوار میں ملک کے سیکیورٹی نظام کو مستحکم کرنے میں آرمڈ فورسز ہیڈکوارٹرز (اے ایف ایچ کیو) سول سروسز کے اہم کردار کو سراہا۔انہوں نے کہا'' ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، نئے چیلنجز اور بدلتا ہوا عالمی منظرنامہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ تربیت کو محض رسمی عمل نہ سمجھا جائے بلکہ اسے مسلسل ترقی کا ایک چکر ہونا چاہیے''۔

107'

کی سمت ایک اہم پیش رفت ہے۔'' آکانکشاہاٹ'' کو دین دیال انتودیا یوجنا۔ نیشنل رورل لائیولی ہڈز مشن (ڈی اے وائی۔این آر ایل ایم) کے تحت قائم کیا گیا ہے اور اس کا تصور بالخصوص سیلف ہیلپ گروپوں اور دیہی کاریگروں کے لئے ایک پلیٹ فارم کے طور پر تصور کیا گیا ہے جہاں وہ اپنی مصنوعات کی نمائش، تشہیر اور فروخت کر سکیں۔ یہ اقدام دیہی کاروبار کو فروغ دینے، خواتین کو بااختیار بنانے اور سرحدی وقبائلی علاقوں میں روزگار کے مواقع بڑھانے کے اہم مقاصد پر مبنی ہے۔ افتتاحی تقریب کے دوران وزیر موصوف نے مختلف سٹالوں کا دورہ کیا جن میں ہاتھ سے بنے ہوئے کپڑے، ماحول دوست مصنوعات، نامیاتی پیداوار اور مقامی طور پر تیار کردہ ضیافتیں شامل تھیں۔ انہوں نے نمائش میں جھلکنے والی تخلیقی صلاحیتوں، دستکاری اور ثقافتی ورثے کی بھرپور سراہنا کی اور علاقائی روایات کے تحفظ کے لئے کاریگروں کی محنت اور لگن کو سراہا۔وزیر جاوید احمد رانا نے عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت کی نچلی سطح پر معاشی ترقی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دیہی پروڈیوسروں بالخصوص خواتین کی زیر قیادت سیلف ہیلف گروپوں کے لئے دیرپا مارکیٹ روابط قائم کرنا نہایت ضروری ہے

108

ڈاکٹر پیوش سنگلا،ایس آئی او،این آئی سی جے ایس مودی اور دیگر بھی موجود تھے، میں ایک جامع منصوبہ پیش کیا گیا۔ اس منصوبے کے تحت ایک موبائل ایپلی کیشن اور ہیلپ لائن کے ذریعے عوام کو وسیع قانونی اور انتظامی خدمات فراہم کی جائیں گی۔ یہ اقدام دس مختلف ماڈیولز پر مشتمل ہے جن کا مقصد عوام کی قانونی خدمات تک رسائی کو آسان بنانا ہے۔ ان ماڈیولز میں ''قانونی امداد ،مشورہ ماڈیول'' شامل ہے جو شہریوں کو موبائل ایپ یا ہیلپ لائن کے ذریعے قانونی مدد اور مشورہ حاصل کرنے میں مدد فراہم کرے گا۔ اس ماڈیول کے ذریعے شہریوں کو لیگل ایڈ کونسلز اور پرو بونو وکلا سے جوڑا جائے گا اور ریاستی و ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹیز (ڈی ایل ایس اے /ایس ایل ایس اے) کی رابطہ تفصیلات بھی فراہم کی جائیں گی۔موبائل ایپلی کیشن مرکزی اور یونین ٹیریٹری (یو ٹی) کے قوانین، قواعد ضوابط اور نوٹیفکیشنز تک آسان رسائی فراہم کرے گی اور ساتھ ہی محکمہ قانون کی ویب سائٹ اور انڈیا کوڈ ویب سائٹ کے لنکس بھی شامل ہوں گے۔ایپ میں وکلا کے لئے فلاحی سکیموں اور کیریئر گائیڈنس کے حوالے سے منفرد فیچرز موجود ہوں گے۔شہریوں کو مختلف قوانین کے تحت دستاویزات اور شادیوں کی رجسٹریشن کے طریقہ کار کی رہنمائی بھی مہیا کی جائے گی۔ایک ماڈیول میں ممبران اسمبلی کی فہرست، ان کے رابطہ نمبر، قانون سازی سے متعلق امور، کمیٹی رپورٹس اور اسمبلی میں پوچھے گئے سوالات و جوابات کی معلومات شامل ہوں گی۔ ساتھ ہی ڈرافٹ قانون سازی پر عوامی رائے کے لئے پلیٹ فارم اور لائیو اسمبلی کارروائی دیکھنے کا لنک بھی موجود ہوگا۔ایپ میں سپریم کورٹ، ہائی کورٹ اور ضلعی عدالتوں سمیت مختلف عدالتوں سے متعلق معلومات،کازلسٹ، مقدمات کی صورتحال اور اہم عدالتی فیصلوں کی تفصیلات بھی دستیاب ہوں گی۔ایک اور ماڈیول شہریوں کو قانونی تعلیم سے متعلق رہنمائی کرے گا جس میں نیشنل لا یونیورسٹیوں (این ایل یوز) اور مقامی یونیورسٹیوں کے قانون کے کورسوں کی فہرست شامل ہوگی، نیز ماہرین قانون کی جانب سے داخلے اور درخواست دینے کے طریقہ کار پر مشورے دیئے جائیں گے۔اس سیکشن میں وکلا کے لئے اندراج کے عمل ،فلاحی سکیموں،نوٹری اور اوتھ کمشنر کی خدمات، سرکاری وکلا اور سٹینڈنگ کونسلوں کی فہرست بھی شامل ہوگی۔شہری رجسٹریشن کے عمل کی تفصیلات، دفاتر کے پتے، دستاویزات کی فہرست، ماڈل ٹیمپلیٹس اور اسٹامپ فروشوں کی فہرست بھی اس ایپ پر دیکھ سکیں گے۔ شادی کی رجسٹریشن کے لئے اتھارٹی کی تفصیلات اور ہندو میرج ایکٹ اور سپیشل میرج ایکٹ کے تحت عمل بھی بیان کیا گیا ہے۔ایپ میں ایک اے آئی سے چلنے والا چیٹ بوٹ بھی ہوگا جو مختلف قانونی مسائل پر شہریوں کی رہنمائی کرے گا۔ حتمی ماڈیول میں شکایات، آراء اور فیڈ بیک جمع کرنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے جس میں رسید اور جواب دینے کا نظام بھی شامل ہے۔چیف سیکرٹری نے اس اقدام کو عوامی خدمات کی فراہمی میں ایک سنگِ میل قرار دیا اور اس کی قومی سطح پر مثال بننے کی صلاحیت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ بروقت اور موثر عمل آوری کے لئے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے مزید کہا'' یہ پلیٹ فارم قانونی بااختیار بنانے اور جامع طرز حکمرانی کے لئے ہمارے عزم کا عکاس ہے۔ یہ قانونی امداد کو ہر شہری کے لئے قابل رسائی حق بنائے گا۔

109

دیا اور محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ وہ جاری منصوبوں بالخصوص تشخیصی سہولیات ، ڈائیلاسز سینٹروں اور دیگر اہم انفراسٹرکچر کی مضبوطی کی رفتار میں سرعت لائیں۔سکینہ ایتو نے تعلیمی شعبے کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ کلیدی سکولوں اور کالجوں کی مرمت کی جائے اور طلباً کے لئے بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مختلف سکولوں میں آئی سی ٹی کے لئے تیار کلاس روموں اور لیبارٹریوں کو اپ گریڈ کرنے پر بھی زور دیا تا کہ جدید تعلیمی تقاضوں کو پورا کیا جا سکے۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں مساوی اور نچلی سطح کی ترقی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ صحت، تعلیم اور بنیادی ڈھانچے جیسے اہم شعبوں میں خلا کو پُر کرنا عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر موصوف نے فلاحی و ترقیاتی سکیموں کی موثر عمل آوری کے لئے بین المحکماتی تعاون پر بھی زور دیا۔انہوں نے حلقہ سطح پر ماہانہ شکایتی فورموں کے قیام کی ہدایت دی تا کہ عوامی شکایات کا بروقت ازالہ ممکن بنایا جا سکے۔

110

نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس نے اس واقعے کے حوالے سے ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی ہے۔

111

سے متعلق جانکاری سے ہوا۔اس موقعے پر افسر موصوف نے ایک پرزن ٹیشن بھی دی ہے۔جس دوران انہوں نے ڈی جی پی ہر طرح کی جانکاری فراہم کی ہے۔ جائزہ کے دوران ڈی جی پی نے افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ موجودہ حکمت عملیوں کا تجزیہ کر کے اوران کا از سر نو جائزہ لیں۔انہوں پاکستانی ملی ٹینٹوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے آپریشنل تیاریوں کو دوبارہ شروع کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے بعد میں ڈی ایچ پورہ دیوسر اور کنڈ علاقوں کا دورہ بھی کیا۔ان کے ہمراہ آئی جی کشمیر وجے کمار بردی، جی اوسی وکٹر فورسز ڈی آئی جی جنوبی کشمیر کے ساتھ ساتھ باقی افسران بھی موجود تھے

112

لیے حکومت کے وسیع تر وژن کے مطابق ہے،جس میں نمدھا کو ایک فلیگ شپ کرافٹ کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ڈپٹی ڈائریکٹر مرزا شاہد علی نے کہا کہ ہم کاریگروں کو افادیت کو بڑھانے کے لیے ضروری تربیت فراہم کرتے ہوئے مشین کی بروقت تجدید، تنصیب اور آپریشنلائزیشن کو یقینی بنائیں گے۔۔اس پیش رفت سے نمدھا کے شعبے میں نئی جان پھونکنے،اس کی بھرپور میراث کو محفوظ رکھنے اور ثقافتی لحاظ سے اس اہم آرٹ فارم پر انحصار کرنے والے سینکڑوں کاریگروں کی روزی روٹی بہتر ہونے کی توقع ہے،جس کی مقامی طور پر اور باہر کی مارکیٹوں میں بھی بہت زیادہ مانگ ہے۔

SAD DEMISE

IT IS TO INFORM THAT THE SAD DEMISE MST ATIQA BANO W/O ABDUL RAHIM BHAT R/OTENGPORA SGR .MAY ALLAH SWT GIVE HIM HIGHEST PLACE IN JANNAH .DATE OF DEATH01/08/2025,FATIHA KHAWANI WILL BE HELD ON 03/08/2025 AT HER ANCESTRAL GRAVE YARDNEAR TENGPORA WATER TANK SRINAGAR TAIZAIT WILL BE ONLY 3 DAYS.
CONTACT NO.9797774111

PUBLIC NOTICE

I RAYAZ AHMAD BABA S/O ABDUL REHMAN BABA R/O RANGPORA BUCPORA HAZATBAL SGR HAS LOST MY RC OF VEHICLE NO. JK01AQ5876NOW I WANT TO APPLY FOR ITS DEPULICATE.IF ANY' BODY HAS ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT RTO OFFICE SRINAGAR WITHIN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE NTERTAINED

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOOMIN SULTAN

1.MEHJABEEN KOUNSAR W/O MASOOD ALAM KHAN D/O LATE ABDUL REHMAN WANI R/O NEW SECRETARIAT ROAD SHAHEED GUNJ SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE ZARAKSHAH

1. ZAID MIR S/O TAJ UD DIN MIR R/O HARWAN SGR
2. TAJ UD DIN MIR S/O MOHAMMAD YOUSUF UD DIN R/O HARWAN SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

sFROMTHEOFFICEOFADVOCATEINAYATJAMAL

1. ASIYA ASHRAF D/O MOHAMMAD ASHRAF SHAH W/O DR. JAVID ANDRABI R/O BABNAR SHOPIAN AT PRESENT SAISAKADAL SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE ZARAKSHAH

ZAID MIR S/O TAJ UD DIN MIR R/O HARWAN SGR
2. TAJ UD DIN MIR S/O MOHAMMAD YOUSUF UD DIN R/O HARWAN SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Planning Development and Monitoring Department
Civil Secretariat, J&K

Subject; Tentative Seniority list of Director Generals (Super Time Scale(/Directors (Special Scale /(Joint Directors (Selection scale /(Deputy Directors (Senior Scale /(Assistant Directors (Junior Scale(borne on J&K Economics and Statistics (Gazetted(Service as it stood on 01.07.2025.

Notification
Dated: 11.07.2025

Whereas, Rule 10 of SRO 207 of 1992 ,J&K Economics & Statistics (Gazetted(Service Recruitment Rules provide for maintenance of updated and Final Seniority List of the members of the service by the Administrative Department strictly as per the J&K Civil Services (Classification, Control & Appeal(Rules 1956;

And Whereas Planning, Development & Monitoring Department vide Government Order No.137-JK(PDMD(of 2023 ,dated 21.11.2023 issued Final Seniority list of Director Generals/ Directors/ Joint Directors/ Deputy Directors and Assistant Directors borne on J&K Economics & Statistics (Gazetted(Service as it stood on 15.09.2023;

And Whereas, many changes have been effected in the J&K Economics & Statistics (Gazetted(Service by way of retirements/Promotions of members of the service from the date of issuance of Final Seniority List as on 15.09.2023 by the Planning, Development & Monitoring Department.

And Whereas, in order to update the seniority list of the members of J&K Economics & Statistics (Gazetted(Service, it is necessary to exclude the names of officers, who have either been promoted to the next higher posts substantively or have retired on superannuation during the intervening period and include those who have been appointed/ promoted to the respective posts in the said seniority at appropriate places;

And Whereas, the updation and revision of seniority subsequently necessitates for notifying the Tentative Seniority list of Members of J&K Economics and Statistics (Gazetted(Service for seeking objections from the concerned stakeholders.

Now, therefore, the Tentative Seniority lists of officers borne on J&K Economics & Statistics (Gazetted(Service as it stood on 01.07.2025 is hereby notified as per Annexure "A", "B", "C", "D" and "E" for inviting objections, if any, from the members of the service within 15 days from the date of issuance of this Notification, subject to following conditions;

i. that the concerned member shall submit his/her objection, if any, within the stipulated period of time supporting his/her claim with documentary evidence/ proof. After the expiry of prescribed time limit, objection(s(from the stakeholders shall not be entertained and Final Seniority list shall be issued/ published;

ii. that the Date of Birth reflected against the officers in the Seniority List, shall not be taken as authentic, and, shall be subject to verification from the Service Book/ DoB Certificate/ other relevant record of the concerned employee as envisaged under rules;

iii. that the Reserved Category status reflected against the officers/ employees in the Tentative Seniority List shall be subject to its authentication and verification from the competent issuing authority. In case the Reserved Category Certificate furnished by an Officer/ employee is found fake/ false lateron/ at any stage, the same shall be deemed to have been cancelled ab-initio and all the benefits which the officer/ employee would have availed on the basis of such fake/ false certificate shall stand withdrawn from the date of receipt/ availing of such benefit(s(by him/her. Besides, disciplinary action under rules shall also be initiated against the officer/ employee concerned.

The Tentative Seniority List shall be without prejudice to the final outcome of writ petition(s ,(if any, pending in any competent court of law. The seniority list is also accessible on the official website of the Department at https//:jkplanning.gov.in.

No; FD.HRMOEnS/11/2021 Dated/ :11.07.2025

Sd)-/Talat Parvez Rohella
IAS Secretary to the Government
Planning Dev & .Monitoring Department

DIPK No:4634/25

Government of JammuKashmir(UT(
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Machinery Division Kashmir, MechanicalHospital Engineering Department, Kashmir.

Fax No: 0194-2497093 email: xenmds@gmail.com Website: www.medkashmir.org

Corrigendum for Date Extension

Name of work; SITC of D.G set, multistage Horizontal Pumping units and allied works and submersible pumping unit with electro-mechanical works for Bore well No. 105 under implementation of National Mission on Saffron.
Reference-:This office e-NIT No-:.MDSK/TS/2024-25/112 Date; 18-03-2025
)Tender ID; 2025 PWDJK 2744843(
Due to no response, the critical dates of above referred e-NIT is extended as under-:

S.No.	Description	Previous Dates	New Dates
01.	Last date of downloading/submission of bids	30-07-2025 upto 06:55 PM	08-08-2025 upto 06:55 PM
02.	Date of opening of bids online	31-07-2025 at 02:00 PM	09-08-2025 at 02:00 PM

All other terms, conditions and specifications as stipulated in the e-NIT shall remain unchanged.
No; MDSK/TS/1682-85 Date; 31-07-2025.

Sd/-Executive Engineer
Machinery Division, Kashmir.

DIPK No; 4674/25

کھانا وقت پر کھائیں، ورنہ موٹاپے کے لیے تیار رہیں

بوسٹن: وقت پر کھانے میں تاخیر اور بالخصوص شام کے کھانے میں دیر سے انسانی بدن میں انتہائی منفی تبدیلیاں جنم لیتی ہیں۔ اس ضمن میں ایک تازہ سروے سے معلوم ہوا ہے کہ وقت پر نہ کھانے سے کم ازکم تین تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں، ان میں حراروں کے خاتمے میں تبدیلی ہوتی ہے، بھوک کا دورانیہ بدل جاتا ہے اور جسم میں چربی جمع ہونے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ توقع ہے کہ وقت پر کھانا کھانے کی سادہ ترکیب پر عمل کرکے دنیا بھر میں کروڑوں افراد کو موٹاپے سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔ اس سے قبل کئی تحقیقات وقت پر کھانے اور وزن کے درمیان تعلق سامنے آچکا ہے لیکن ماہرین نے اب اس عمل پر مزید گہرائی سے غور کیا ہے۔ اس سے حیاتیاتی پہلو بھی سامنے آئے ہیں۔ بوسٹن میں واقع برگھم اینڈ وومن ہسپتال کے عصبی ماہر فرینک شیر اور ان کے ساتھیوں کا خیال ہے کہ دیر سے کھانے سے وزن میں اضافہ ہوتا ہے، بدن میں چکنائی عجیب طرح سے جمع ہوتی ہے اور موٹاپا کم کرنا بہت مشکل ہوجاتا ہے۔ کیونکہ اس سے کیلوریز (حراروں) کو جلانے میں بھی مشکل پیش آتی ہے۔ اس تحقیق میں 16 افراد کو شامل کیا گیا اور ہر رضا کار کو دو تجربات سے گزارا گیا جس کے اثرات چھ روز تک برقرار رہے۔ ان کے نیند اور کھانے کے اوقات کو سختی سے قابو میں رکھا گیا اور کئی ہفتوں بعد تجربات دوبارہ دوہرائے گئے۔ ایک تجربے میں شرکا سے سختی سے کہا گیا کہ وہ دن کے تین کھانوں کے اوقات پر سختی سے عمل کریں یعنی صبح نو بجے ناشتہ، ظہرانہ ایک بجے اور عشائیہ چھ بجے کھائیں۔ دوسرے تجربے میں کھانوں کے اوقات بدلے گئے اور ناشتہ ایک بجے، اور آخری کھانا رات نو بجے دیا گیا۔ اس دوران شرکا سے سوالات پوچھے گئے اور خون کے نمونے بھی لیے گئے۔ دیر سے کھانے والے افراد میں لیپٹن ہارمون کی مقدار کم ہوگئی اور وہ بھی 24 گھنٹے کے لیے، کیونکہ یہ ہارمون ہمیں پیٹ بھرنے کا احساس دلاتا ہے۔ اب اس کی کمی سے بھوک اور لگتی ہے اور یوں ہم مزید کھاتے رہتے ہیں۔ دوسری جانب بدن میں حراروں کی تلفی کی شرح بہت سست پڑگئی جو موٹاپے کی دوسری بڑی وجہ بھی ہے۔ ایک اور ٹیسٹ سے معلوم ہوا کہ ایڈیپوز ٹشوجین ایکسپریشن (اظہار) بھی متاثر ہوا جو جسم میں چربی جمع ہونے میں خاص کردار ادا کرتا ہے۔ اس طرح بافتوں کی چربی جمع ہونے کا رجحان بڑھنے لگتا ہے۔ اس طرح پہلی مرتبہ کھانے میں تاخیر کے فعلیاتی اور خلیاتی و سالماتی سطح پر تبدیلیوں کے ٹھوس ثبوت ملے ہیں۔ اگلے مرحلے میں سائنسداں تحقیق میں رضا کاروں کی بڑی تعداد کو شامل کریں گے۔ MNN

درمیانے درجے کی ورزش بھی دماغ بڑھا سکتی ہے

بون: ایک نئی تحقیق سے معلوم ہوا کہ باقاعدہ ورزش کرنے والوں میں دیگر افراد کے مقابلے میں دماغ کے کچھ گوشے قدرے بڑے اور توانا ہوتے ہیں۔ پھر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ دماغ میں آکسیجن کی زائد ضرورت والے حصوں میں یہ تبدیلی زیادہ نوٹ کی گئی ہے۔ اگرچہ ماہرین ورزش کو دماغ کے لیے مفید قرار دیتے ہیں لیکن دماغ پر اس کے اثرات کی مزید تفصیل پر اس سے قبل غور نہیں کیا گیا تھا۔ بون میں واقع دماغی تحقیق کے ادارے ڈی زیڈ این ای سے وابستہ سائنسداں، فیبئن فوکس نے بتایا کہ اس سے قبل ہم دماغی کوکلی طور پر سمجھنے کی کوشش کرتے تھے لیکن ہم نے ورزش کے مختلف دماغی گوشوں پر اثرات کا جائزہ لیا ہے جو ایک اولین قدم ہے۔ ماہرین نے رائن لینڈ مطالعے کو استعمال کیا جس میں ڈی زیڈ این ای کی جانب سے کیے گئے جرمنی کے شہر بون میں ہونے والے ایک وسیع مطالعے کو استعمال کیا گیا ہے۔ اس میں 30 سے 94 برس کے 2550 افراد کے دماغ کے ایم آر آئی لیے گئے تھے۔ تمام شرکا کو ران کے اوپری حصے پر اسراع نوٹ کرنے والا ایک آلہ پہنایا گیا تھا جو حرکات وسکنات کو نوٹ کر رہا تھا۔ جن افراد میں جسمانی سرگرمی یا ورزش زیادہ تھی ان کے دماغ کے قشر (کارٹیکس) اور دماغ کے حجم میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا تھا۔ اس سے ثابت ہوا کہ جسمانی مشقت اور ورزش کے دماغ پر گہرے اور مثبت اثرات ہوتے ہیں۔ دوسری جانب یادداشت کے ایک اہم دماغی حصے، ہپو کیمپس میں بھی اضافہ دیکھا گیا۔ پھر ماہرین نے بتایا کہ دماغ جتنا بڑا ہوگا اس کی تنزلی کے امکانات بھی اتنے ہی کم ہوں گے۔ ماہرین نے یہ بھی نوٹ کیا کہ درمیانے درجے کی ورزش بھی دماغ پر مثبت اثرات مرتب کرتی ہے اور اسے بڑھاوا دیتی ہے۔ ماہرین نے اس تحقیق کو خوش آئند قرار دیا ہے۔ اس طرح 15 منٹ کی ورزش سے بھی دماغ پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس طرح لفٹ کی بجائے سیڑھیاں چڑھنے سے بھی بڑھاپے میں دماغی تنزلی کم کی جاسکتی ہے جبکہ جوان اس سے بہت مستفید ہوسکتے ہیں۔ سائنسدانوں نے مزید کہا ہے کہ ورزش الزائمر، پارکنسن اور ڈیمنشیا جیسے امراض میں کمی کی وجہ بھی بن سکتی ہے۔ MNN

فضائی آلودگی بچوں کے دماغ کو نقصان پہنچا سکتی ہے، تحقیق

بارسلونا: ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ دوران حمل اور زندگی کے ابتدائی ساڑھے آٹھ برس میں بچے پر فضائی آلودگی کے اثرات بچے کے دماغ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ انوائرنمنٹل پولوشن جرنل میں شائع ہونے والی ایک تحقیق میں فضائی آلودگی اور دماغ سریبرل سفید مادے کے درمیان تعلق کی تصدیق کی گئی۔ سریبرل سفید مادے کے نشانات دماغ کے مختلف حصوں کے درمیان رابطے کو یقینی بناتے ہیں۔ اس رابطے کی پیائش سفید مادے کی باریک ڈھانچے کا مشاہدہ کر کے کی جاسکتی ہے جو دماغ کے نشوونما کی خاص علامت ہے۔ بارسلونا انسٹیٹیوٹ برائے عالمی صحت کے ماہرین، جن کی رہنمائی سے یہ تحقیق ہوئی، کہتے ہیں کہ تحقیق کے نتائج اس لیے اہم ہیں کیوں کہ غیر معمولی سفید مادے کے ڈھانچے کا ذہنی صحت کے مسائل جیسے ڈپریشن اور بے چینی سے تعلق پایا گیا ہے۔ محققین کو معلوم ہوا کہ زندگی کے ابتدائی دو سالوں میں غبار، دھوئیں یا آلودہ مائع کے ذرات جیسے آلودہ ذرات کی زد میں جتنا آئے گا دماغ کا بیرونی حصہ اتنا بڑا ہوگا۔ ادارے کی محقق این-کلیئر بنٹر، جو اس تحقیق کی شریک مصنفہ بھی تھیں، کا کہنا تھا کہ دماغ کے بیرونی حصے کے بڑے ہونے کا تعلق کچھ مخصوص نفسیاتی بیماریوں (شیزوفرینیا، آٹزم اسپیکٹرم ڈس آرڈر اور اٹینشن-ڈیفیسٹ ہائپر ایکٹیویٹی ڈس آرڈر) سے ہوتا ہے۔ MNN

دل کی حفاظت نہایت ضروری

دنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی عوام تیزی سے اس مرض کا شکار ہو رہے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں چالیس سال سے کم عمر افراد میں دل کے امراض کی شرح یورپی ممالک کی نسبت دس گنا زیادہ ہے۔ پاکستان کا شمار دنیا کے ان چار ممالک میں ہوتا ہے، جہاں دل کے پیدائشی امراض والے بچوں کی نصف تعداد ہے۔ یہاں قریباً ساڑھے تین لاکھ افراد سالانہ دل کی بیماریوں کے باعث موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں جبکہ ایک انٹرنیشنل میڈیکل سروے رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں سترہ اعشاریہ پانچ ملین افراد ہر سال دل کی بیماریوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ اس مرض کے شکار اکثر افراد بتاتے ہیں کہ ان کا دل بہت تیز دھڑکنے لگتا ہے، عام طور پر صحت مند دل کی دھڑکن ایک منٹ کے دوران پچاس سے سو کے درمیان ہوتی ہے، مگر Atrial Fibrillation کے شکار افراد میں یہ تعداد 450 تک بھی ہوسکتی ہے، ایسا تناؤ یا تھکاوٹ کے دوران ہوتا ہے۔ تمباکو نوشی یا بہت زیادہ کیفین کے استعمال، الکحل اور ورزش کے بعد بھی ایسا ہوسکتا ہے۔ دل کی بیماری سے متاثرہ افراد کے دل کے پٹھے کمزور یا سخت ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے دل صحیح طریقے سے جسم کو خون فراہم نہیں کرسکتا اور مریض کو سانس لینے میں دشواری کے ساتھ تھکاوٹ بھی محسوس ہوتی ہے۔ تحقیق سے یہ بات واضح ہوئی ہے کہ جہاں عورتوں میں دل کا درد کمر اور کندھوں سے شروع ہوتا ہے وہیں مردوں میں یہ درد دل سے شروع ہوکر دائیں بازو تک جاتا ہے جب کہ عورتوں کی بجائے مردوں میں اس درد کی شدت زیادہ ہوتی ہے۔ اگر آپ بغیر کسی وجہ کے چکر یا متلی محسوس کررہے ہیں یا آپ جسمانی مشقت کے بعد ضرورت سے زیادہ تھکن محسوس کرتے ہیں تو یہ اس بات کی علامت ہے کے آپ کا دل صحیح کام نہیں کررہا ہے۔ دل کی بیماری ریاست ہائے متحدہ میں صحت عامہ کی ایک بڑی تشویش ہے۔ ڈاکٹر کی تجویز کردہ دوائیں لینے کے علاوہ ایک شخص اپنے دل کی صحت کو بہتر بنانے کے لیے بہت سے اقدامات کرسکتا ہے۔ اس میں صحت مند غذا کھانا، فعال رہنا اور تمباکو نوشی جیسے طرز عمل سے پرہیز کرنا شامل ہے۔ آیئے! چند ہدایات پر عمل کرکے دل کی صحت کو بہتر بنالیں۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن (AHA) سے جڑے ماہرین کہتے ہیں کہ سبزیوں اور پھلوں کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں۔ اناج کو اپنی غذا کا حصہ بنائیں۔

مائع، غیر ٹراپیکل تیل، جیسے زیتون یا ایوکاڈو کا تیل

کم سے کم پروسیسڈ فوڈز استعمال کریں۔

کوئی اضافی شکر نہ استعمال کریں۔

اس کے علاوہ نمک وغیرہ کم مقدار میں استعمال کریں۔

جسمانی سرگرمی دل کی صحت میں اہم معاون کردار ادا کرتی ہے۔ یہ ایک شخص کو صحت مند وزن برقرار رکھنے میں بھی مدد دے سکتا ہے۔

فرنٹیئرز ان کارڈیو ویسکولر میڈیسن میں 2019ء کے ایک مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ متوازن ورزش ان لوگوں میں قلبی افعال کو بہتر بناتی ہے جنھیں دل کی خرابی سے واسطہ پڑچکا ہو۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دل کی بیماری سے متاثرہ افراد میں ڈپریشن کی علامات کیلیے سکریننگ لازمی قرار دی جائے اور ان کے نفسیاتی مسائل کے حل کیلیے 'کونسلنگ' بھی کی جائے۔ دل کی تیز دھڑکن سے بلڈ پریشر کم ہوسکتا ہے، جس سے آپ بے ہوش ہوسکتے ہیں۔

پیدائشی دل کی بیماری یا والوو کے کچھ مسائل کی وجہ سے اس کا امکان بڑھ سکتا ہے۔ مہلک بیماری ارتھمیا کی وجہ سے کبھی کبھار دل کی دھڑکن تیز ہوسکتی ہے اور دل دھڑکنا بند ہوسکتا ہے۔

اس وقت جرمنی میں ہونے والی اموات کے 50 فیصد واقعات کی وجہ دوران خون اور دل کی بیماریاں بن رہی ہیں، جس میں ہائی بلڈ پریشر یا ہائپر ٹینشن بنیادی مسئلہ ہے۔ دل کے دورے اور حرکت قلب کے بند ہوجانے جیسے پیچیدہ امراض کی وجہ بلڈ پریشر یا فشار خون کی کہنہ شکایت بتائی جاتی ہے۔

کیونکہ بلڈ پریشر دراصل قلب کے خلیوں کو رفتہ رفتہ کمزور اور تنگ کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ خون کی نالیاں بند ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہائی بلڈ پریشر کی دیرینہ بیماری گردوں کو بھی خراب کردیتی ہے اور اس کے اثرات بینائی پر بھی مرتب ہوتے ہیں۔ یعنی بصارت کمزور ہوجاتی ہے۔

نیدرلینڈ میں فربہ بچوں کی صحت سے متعلق ایک تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ جو بچے بہت زیادہ موٹے ہوتے ہیں انھیں پرائمری سکول کے دوران ہی امراض قلب میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

عام طور پر امراض قلب کا تعلق درمیانی عمر سے ہوتا ہے لیکن دو سے بارہ برس کی عمر کے بچوں میں بھی دل کی بیماریوں کے آثار پائے گئے ہیں۔ اس حوالے سے تین سو سات بچوں پر تحقیق کی گئی اور اس میں سے دو تہائی بچوں میں بلڈ پریشر جیسی ایک بیماری کی علامت پائی گئی۔

حال ہی میں شکاگو میں منعقد ہونے والی امیریکن کالج آف کارڈیالوجی کانفرنس کے موقع پر پیش کردہ ایک تحقیقی جائزے کی رپورٹ میں امریکی محققین نے بتایا کہ انسانی جسم کے دو اہم حصے، پیٹ اور کمر کی گولائی یا اس کے محیط سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کیسے انسان میں دل کی مہلک بیماریوں کے آثار پائے جاتے ہیں۔

اس سلسلے میں کی جانے والی ریسرچ میں محققین نے ذیابیطس کے 200 ایسے مریضوں کو شامل کیا جن میں کبھی دل کے امراض کی کوئی علامت نہیں پائی گئی۔ محققین کے مطابق بڑی کمر والے ان مریضوں میں چھوٹے پیٹ اور کمر والے مریضوں کے مقابلے میں دل کے لیفٹ وینٹریکل یا بائیں جوف میں نقص یا بیماری کے آثار کہیں زیادہ پائے گئے۔

لیفٹ وینٹریکل ہی دل کا وہ حصہ ہے جہاں سے دماغ اور جسم کے باقی حصوں کو آکسیجن سے بھرپور خون منتقل ہوتا ہے۔ چند سال پہلے تک نوزائیدہ بچوں میں دل کے امراض یا نقائص کا ہونا عام نہیں تھا لیکن موجودہ دور میں 23 ہزار سے زائد بچے دل کے نقائص اور امراض کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں یعنی ڈیڑھ سو میں سے ایک بچہ دل کی کسی چھوٹی یا بڑی تکلیف کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔

نوزائیدہ بچوں میں دل کی تکلیف عارضی یا معمولی بھی ہوتی ہے جس کا علاج فوری ضروری نہیں ہوتا۔ چند احتیاطوں اور عادات سے دل کی کمزوری پر قابو پایا جاسکتا ہے لیکن بچوں میں بعض دل کی بیماریاں ایسی بھی ہوتی ہیں جو جان لیوا ہوسکتی ہیں اور جن کا فوری علاج کرنا ضروری ہوتا ہے۔

یورپین سوسائٹی فار کارڈیالوجی میں پیش کی جانے والی ایک تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ دل کی بیماری سے متاثرہ ایسے مریض جو ڈپریشن کا بھی شکار ہوں ان کا ایک سال کے اندر اندر مرنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ جرنل آف سٹرینتھ اینڈ کنڈیشننگ ریسرچ میں ایک مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ دل پر اعصابی نظام کے ریگولیٹری اثر کو بہتر بنانے کے لیے کھینچنا ایک مفید علاج ثابت ہوسکتا ہے۔ مزید برآں، لچک کے بغیر، جسم کچھ ایروبک یا طاقت کی مشقیں کرنے کے لیے جدوجہد کرسکتا ہے۔ MNN

رحم دلی کی صفت آپ کی صحت کے لیے مفید ثابت ہوسکتی ہے

رحم دلی اور ہمدردی کا جذبہ آپ کی نفسیاتی اور جذباتی تندرستی کیلیے بہت اہم ہوسکتا ہے

لندن: ماہرین ایک عرصے سے یہ جاننے کی کوشش کررہے ہیں کہ رحم دلی، فراغ دلی، دوسروں کے کام آنا اور معاشرے کی بہبود میں کردار ادا کرنے سے خوشی اور صحت مل سکتی ہے یا نہیں۔ اب ماہرین اس کے قائل ہوتے جارہے ہیں کہ رحم دلی کی عادت آپ کی صحت کیلیے مفید ثابت ہوسکتی ہے۔ اس ضمن میں ڈاکٹر مینا انڈیا چین اور ان کے ساتھیوں نے ایک سروے کیا ہے اور اس کے مزید ثبوت حاصل کئے ہیں۔ ان کے مطابق لوگ خوشی اور تندرستی کے لیے دو طرح سے کام کرتے ہیں اول وہ جو اپنے اندر جھانکتے ہیں اور اپنے جسم کا خیال رکھتے ہیں مثلاً خود پر رقم خرچ کرتے ہیں، ناخن پالش لگانا اور اچھے کپڑے وغیرہ پہننا پسند کرتے ہیں، دوسری قسم ایسے لوگوں کی ہے جو دوسروں کیلیے اشیا خریدتے ہیں، ان کا ہاتھ بٹاتے ہیں اور ہمہ وقت ہمدردی کے جذبات سے لبریز رہتے ہیں۔ اب جو لوگ اپنی ذات سے بلند ہوکر دوسروں کی مدد کا رویہ رکھتے ہیں ان کی دماغی صحت دوسروں کے مقابلے میں بہتر ہوتی ہے، ان کا ہاتھ بٹاتے ہیں اور ہمہ وقت ہمدردی کے جذبات سے لبریز رہتے ہیں۔ اب جو لوگ اپنی ذات سے بلند ہوکر دوسروں کی مدد کا رویہ رکھتے ہیں ان کی دماغی صحت دوسروں کے مقابلے میں بہتر ہوتی ہے اور وہ قدرے مسرور رہتے ہیں۔ حیرت انگیز طور پر ایسے لوگوں میں ڈپریشن اور بے چینی بھی کم ہونے لگتی ہے۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ اپنے سے زیادہ مصیبت میں گھرے لوگوں سے تعاون کرکے خود آپ کی تکلیف کی شدت کم ہوجاتی ہے اور دل کو قرار آجاتا ہے۔ دوسری جانب اجنبی لوگوں کی مدد سے آپ کا سماجی دائرہ وسیع ہوتا ہے اور ان روابط بڑھنے سے بھی جی خوش ہوتا ہے۔ اس سے مثبت رجحان پروان چڑھتا ہے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ دوسروں کی مدد کے بعد جب وہ شکریہ ادا کرتے ہیں تو طبیعت پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں اور ان کا طویل عرصے تک اثر برقرار رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرین نفسیات نے رحم دلی، ہمدردی اور مدد کے جذبے کو آپ کی صحت کے لیے بہت اہم قرار دیا ہے۔ MNN

خواتین مردوں کی بہ نسبت الزائمرز کے مرض میں زیادہ کیوں مبتلا ہوتی ہیں

کلیولینڈ: ایک نئی تحقیق میں سائنس دانوں نے اس بات کا پتا لگایا ہے کہ خواتین کی مردوں کی بہ نسبت الزائمرز کے مرض میں مبتلا ہونے کی شرح دگنی کیوں ہوتی ہے۔ امریکی ریاست اوہائیو کے شہر کلیولینڈ کی کیس ویسٹرن یونیورسٹی کے محققین کے مطابق اس نئی تحقیق میں چوہوں اور انسانی دماغ کے ٹشو میں ایسے اشارے ملے ہیں جو اس فرق کو واضح کرسکتے ہیں۔ تحقیق میں خواتین کے دماغ میں مردوں کے دماغ کی نسبت زیادہ یوبی کوئیٹن-اسپیسفک پیپٹیسا ئیڈ 11 (یو ایس پی 11) نامی ایکس-لنکڈ خامرے (انزائمز) پائے گئے جو ٹاؤ نامی پروٹین بڑی مقدار میں جمع ہونے کا سبب بنتے ہیں۔ یہ پروٹین الزائمرز کے مرض سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایکس-لنکڈ کا مطلب ان خصوصیات کی جانب اشارہ ہوتا ہے جو ایکس کروموسومز کے جینز سے متاثر ہوتی ہیں۔ خواتین میں دو ایکس کروموسومز ہوتے ہیں جبکہ مردوں میں ایک ایکس اور ایک وائے کروموسومز ہوتے ہیں۔ تحقیق کے شریک مصنف ڈیوڈ کینگ کا کہنا تھا کہ یہ تحقیق دیگر ایکس-لنکڈ عوامل کی شناخت کے لیے طریقہ کار کا تعین کرتی ہے جس سے خواتین میں ٹاؤ پیتھی کے امکانات کے اضافے کے متعلق بات کی جاسکے گی۔ ٹاؤ پیتھی ایسی اعصابی بیماریاں ہوتی ہیں جو غیر معمولی ٹاؤ پروٹینز کے جمع ہونے سے واقع ہوتی ہیں۔ ڈیوڈ کینگ نے ایک نیوز ریلیز میں کہا کہ یو ایس پی 11 ایک انزائم ہے اور انزائم کو ادویات کے استعمال سے روکا جاسکتا ہے۔ ہمارا مقصد ایسی دوا کو بنانا ہے جو اس طرح کام کرتے ہوئے خواتین کو الزائمرز کے مرض کے بلند خطرات سے بچا سکے۔ خواتین الزائمرز کے مرض میں زیادہ مبتلا کیوں ہوتی ہیں اس کی ایک ممکنہ وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ ان کے دماغ میں ٹاؤ پروٹینز کے ذخائر بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ MNN

مفید چکنائی پر مبنی غذا جلد کے سرطان سے لڑنے میں مددگار قرار

زیتون کے تیل، گری دار میوے اور مچھلی کے ساتھ پھلوں، سبزیاں اور سالم اجناس پر مبنی غذا اپنے اندر صحت کے لیے متعدد فوائد رکھتی ہے۔ برطانیہ اور نیدرلینڈز کی یونیورسٹی میڈیکل سینٹر گرونگن کے محققین نے جلد کے سرطان میں مبتلا 91 مریضوں کی غذاؤں کا جائزہ لیا۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ یہ غذا جلد کے سرطان کے خلاف مریضوں میں مدافعتی نظام کو مزید مؤثر کرتی ہے۔ وہ مریض جنھوں نے مذکورہ بالا غذا کھائی اور ادویات کا استعمال کیں، ان کے بچنے اور علاج کے 12 ماہ بعد پروگریشن فری ہونے کے امکانات زیادہ تھے۔ MNN

دورہ آسٹریلیا، ہندوستانی انڈر 19 میں سوریاونشی بھی شامل

نئی دہلی (ایم این این): ممبئی ،، بی سی آئی ،، بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے آسٹریلیا کے دورے کے لیے ہندوستانی انڈر 19 مینز کرکٹ ٹیم کا اعلان کردیا ہے۔ یہ دورہ ستمبر 2025 میں ہوگا جس میں ہندوستان کی نوجوان ٹیم آسٹریلیا انڈر 19 کے خلاف تین ونڈے اور دو چار روزہ میچ کھیلے گی۔ یہ سیریز نوجوان کھلاڑیوں کے لیے بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے کا بہترین موقع ہوگی۔ حال ہی میں ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم نے انگلینڈ کا دورہ بھی کیا جہاں اس نے شاندار کارکردگی دکھائی۔ جونیئر کرکٹ کمیٹی نے آیوش مہاترے کو ٹیم کا کپتان مقرر کیا ہے جبکہ ویہان ملہوترا نائب کپتان ہوں گے۔ ان کے علاوہ 14 سالہ دھماکہ خیز بیٹر ویبھو سوریاونشی کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ویبھو سوریاونشی نے حال ہی میں انگلینڈ کے دورے پر زبردست بیٹنگ کی اور سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی۔ اب وہ آسٹریلیا میں اپنی بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے نظر آئیں گے۔ ساتھ ہی راہول کمار، ابھگیان کنڈو، آر ایس امبریش اور کنشک چوہان جیسے نوجوان کھلاڑی بھی اس دورے کا حصہ ہوں گے۔ سب سے پہلے 3 ونڈے میچ ہندوستان اور آسٹریلیا کی انڈر 19 ٹیموں کے درمیان کھیلے جائیں گے۔ سیریز کا پہلا میچ 21 ستمبر کو کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد دوسرا میچ 24 ستمبر اور تیسرا میچ 26 ستمبر کو کھیلا جائے گا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان 2 یوتھ ٹسٹ میچ بھی کھیلے جائیں گے۔ پہلا میچ 30 ستمبر سے 3 اکتوبر تک کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد دوسرا ٹسٹ 7 اکتوبر سے 10 اکتوبر تک کھیلا جائے گا۔ ان میچوں کے لیے مجموعی طور پر 17 کھلاڑیوں کا انتخاب کیا گیا ہے اور 5 کھلاڑیوں کو اسٹینڈ بائی پر بھی منتخب کیا گیا ہے۔ دریں اثناء سوریاونشی کو مبارک باد دی جارہی ہے۔ ہندوستانی انڈر 19 ٹیم دورہ آسٹریلیا کے لیے: آیوش مہاترے (کپتان)، ویہان ملہوترا (نائب کپتان)، ویبھو سوریاونشی، ویدانت ترویدی، راہول کمار، ابھگیان کنڈو (وکٹ کیپر)، ہرونش سنگھ (وکٹ کیپر)، آر ایس امبریش، کنشک چوہان، نمن پشپاک، دی مول، ہینیش کمار، ہینیش کمار، دیمول، نمن پشپاک سنگھ، کھلن پٹیل، ادھوموہن اور امان چوہان۔

کے ایل راہول ہندوستان کے نائب کپتان

نئی دہلی (ایم این این): لندن ،، ایم این این ،، ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان لندن کے تاریخی اوول کرکٹ گراونڈ میں پانچواں اور آخری ٹسٹ کھیلا جارہا ہے۔ اس آخری میچ کے لیے ہندوستانی ٹیم نے اپنے پلیئنگ 11 میں کئی اہم تبدیلیاں کی ہیں اور نئے نائب کپتان کا اعلان بھی کیا ہے۔ رشبھ پنت، جو ہندوستانی ٹسٹ ٹیم کے نائب کپتان ہیں، چوٹ کی وجہ سے اس میچ سے باہر ہیں۔ ایسے میں ان کی جگہ کے ایل راہول کو نائب کپتان بنانے کا فیصلہ ان کے تجربے اور فارم کو دیکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔

لکھنو نے بھرت ارون کو بولنگ کوچ مقرر کیا

نئی دہلی (ایم این این): ،، ایم این این ،، لکھنو سپر جائنٹس (ایل ایس جی) نے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کے آئندہ سیزن کیلئے بھرت ارون کو اپنا بولنگ کوچ مقرر کیا ہے۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرس کے ساتھ کامیابی کے بعد ایل ایس جی نے ان کی خدمات حاصل کی ہے جس میں 2024ء میں ایک فاتح سیزن بھی شامل تھا۔ وہ 2022 کے سیزن سے 4 سال تک کے کے آر کے ساتھ رہے تھے۔ انہیں گیند بازی کے کوچ کی حیثیت سے اپنے دور میں ہندوستان کی بولنگ یونٹ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کرنے کا موقع بھی ملا تھا۔ کے کے آر، ایل ایس جی اور خود ارون میں سے کسی نے بھی اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے، لیکن کرک بز نے تصدیق کی ہے کہ ارون (62) نے سنجیو گوئنکا کے ساتھ دو سالہ معاہدے پر دستخط کیے ہیں جس کے تحت وہ سال بھر ایل ایس جی کے کھلاڑیوں کے ساتھ کام کرتے نظر آئیں گے۔ کوچنگ اسٹاف میں ارون کی شمولیت کا مطلب یہ ہے کہ ایل ایس جی ظہیر خان کو بطور مینٹر ٹیم میں برقرار رکھنے کا خواہاں نہیں ہے، جنہوں نے گزشتہ سیزن میں رشبھ پنت کی قیادت میں ٹیم کی رہنمائی کی تھی۔

امریکی اداکارہ کیلی کوکو نے اپنا گھر 55 لاکھ ڈالر میں فروخت کردیا

نئی دہلی (ایم این این): ،، پی ٹی آئی ،، امریکی اداکارہ کیلی کوکو نے لاس اینجلس شہر میں اپنا گھر 55 لاکھ ڈالر میں فروخت کردیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق 39 سالہ کیلی کوکو نے جون 2023 میں اس گھر کو فروخت کرنے کے لیے قیمت 70 لاکھ ڈالر طے کی تھی تاہم اب گزشتہ ہفتے یہ گھر 5.475 ملین ڈالرز میں فروخت کردیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اداکارہ کو گھر فروخت کرنے پر معمولی فائدہ ہوا ہے کیونکہ انہوں نے اپریل 2022 میں یہ گھر 52 لاکھ 50 ہزار ڈالرز میں خریدا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 8.92 ایکڑ پر بنے اس گھر میں 5 کمرے، 4 واش روم اور جم بھی موجود ہے۔

ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز: سیمی فائنل میں جنوبی افریقا نے آسٹریلیا کو ہرادیا

نئی دہلی (ایم این این): لندن ،، ایس این سی ،، ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کے دوسرے سیمی فائنل میں جنوبی افریقا چیمپئنز نے آسٹریلیا چیمپئنز کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد ایک رن سے شکست دے کر فائنل کیلئے کوالیفائی کرلیا۔ منگل کو انگلینڈ میں جاری ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کے دوسرے سیمی فائنل میں جنوبی افریقا چیمپئنز نے آسٹریلیا چیمپئنز کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ جنوبی افریقا چیمپئنز نے مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 186 رنز اسکور کیے، مورنی وین ویک 76 رنز کے ساتھ نمایاں رہے، اسمٹس نے 57 رنز کی اننگز کھیلی۔ 187 رنز کے ہدف کے جواب میں آسٹریلیا چیمپئنز نے ڈٹ کر مقابلہ کیا لیکن صرف ایک رن سے شکست کھا بیٹھے۔ ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا چیمپئنز نے 7 وکٹوں کے نقصان پر 185 رنز بنائے، ڈینئل کرسچن 49 رنز کے ساتھ نمایاں رہے۔ آسٹریلیا چیمپئنز کے خلاف ایک رن سے کامیابی کے ساتھ جنوبی افریقا چیمپئنز نے ایونٹ کے فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا جہاں ہفتے کو اس کا مقابلہ پاکستان چیمپئنز سے ہوگا۔ واضح رہے کہ ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کے پہلے سیمی فائنل میں بھارت نے پاکستان کے ساتھ کھیلنے سے انکار کردیا تھا جس کے بعد پاکستان چیمپئنز نے فائنل کیلئے کوالیفائی کرلیا تھا۔

پاکستان، افغانستان اور یو اے ای کی سہ ملکی سیریز کا شیڈول جاری

نئی دہلی (ایم این این): ،، پاکستان، افغانستان اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کی مابین تین ملکی سیریز کا شیڈول جاری کردیا گیا۔ ٹی ٹوئنٹی ٹرائی سیریز 29 اگست سے 7 ستمبر تک شارجہ میں کھیلی جائے گی، ہر ٹیم حریف ٹیموں سے دو مرتبہ میچ کھیلے گی۔ افتتاحی میچ 29 اگست کو پاکستان اور افغانستان کے درمیان کھیلا جائے گا جبکہ فائنل 7 ستمبر کو ہوگا۔ تین ملکی ٹورنامنٹ کا شیڈول پاکستان اور افغانستان کے درمیان پہلا میچ 29 اگست کو کھیلا جائے گا، 30 اگست کو پاکستان یو اے ای کے مد مقابل ہوگا۔ یکم ستمبر کو یو اے ای اور افغانستان کے درمیان جوڑ پڑے گا۔

پہلا ٹی ٹوئنٹی، پاکستان نے ویسٹ انڈیز کو 14 رنز سے شکست دیدی

نئی دہلی (ایم این این): ،، پاکستان نے 3 ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز کے پہلے میچ میں ویسٹ انڈیز کو 14 رنز سے شکست دے دی۔ پاکستان کے 179 رنز کے ہدف کے جواب میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 164 رنز بنا سکی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جانسن چارلس اور جیول اینڈریو 35، 35 رنز کے ساتھ نمایاں رہے جبکہ جیسن ہولڈر 30 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ پاکستان کی طرف سے محمد نواز نے 3 اور صائم ایوب نے 2 وکٹیں حاصل کیں جبکہ شاہین آفریدی اور سفیان مقیم کے حصے میں ایک ایک وکٹ آئی۔ آل راؤنڈ پرفارمنس پر صائم ایوب پلیئر آف دی میچ قرار پائے، میچ میں انہوں نے 57 رنز بنائے اور 2 وکٹیں بھی حاصل کیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صائم ایوب نے کہا کہ ٹیم میں جو ذمے داری دی جائے اسے اچھی طرح نبھانے کی کوشش کرتا ہوں۔ امریکی ریاست فلوریڈا کے شہر لاؤڈرہل میں کھیلے گئے پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں پاکستان نے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹ کے نقصان پر 178 رنز اسکور کیے۔ پاکستان کی جانب سے صائم ایوب 57 رنز بنا کر نمایاں رہے، جبکہ فخر زمان نے 28 اور حسن نواز نے 24 رنز بنائے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے شمار جوزف نے 4 اوورز میں 30 رنز دے کر 3 وکٹ حاصل کیے۔ اس سے قبل ویسٹ انڈیز کے کپتان شائی ہوپ نے پاکستان کے خلاف پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ٹی ٹوئنٹی کیلئے پاکستان ٹیم میں صاحبزادہ فرحان، صائم ایوب، فخر زمان، محمد حارث (وکٹ کیپر)، سلمان علی آغا (کپتان) کے علاوہ حسن نواز، محمد نواز، فہیم اشرف، شاہین آفریدی، حارث رؤف اور سفیان مقیم شامل تھے۔ واضح رہے کہ دونوں ٹیموں کے درمیان اب تک 21 ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلے گئے ہیں جن میں پاکستان نے 15 میں جبکہ ویسٹ انڈیز نے 3 میں کامیابی حاصل کی۔ 3 میچز بغیر نتیجہ ختم ہوئے۔

ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز، سیمی فائنل میں جنوبی افریقا نے آسٹریلیا کو ہرادیا

World Champions League

نئی دہلی (ایم این این): ،، ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کے دوسرے سیمی فائنل میں جنوبی افریقا چیمپئنز نے آسٹریلیا چیمپئنز کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد ایک رن سے شکست دے کر فائنل کیلئے کوالیفائی کرلیا۔ منگل کو انگلینڈ میں جاری ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کے دوسرے سیمی فائنل میں جنوبی افریقا چیمپئنز نے آسٹریلیا چیمپئنز کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ جنوبی افریقا چیمپئنز نے مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 186 رنز اسکور کیے، مورنی وین ویک 76 رنز کے ساتھ نمایاں رہے، اسمٹس نے 57 رنز کی اننگز کھیلی۔ 187 رنز کے ہدف کے جواب میں آسٹریلیا چیمپئنز نے ڈٹ کر مقابلہ کیا لیکن صرف ایک رن سے شکست کھا بیٹھے۔ ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا چیمپئنز نے 7 وکٹوں کے نقصان پر 185 رنز بنائے، ڈینئل کرسچن 49 رنز کے ساتھ نمایاں رہے۔ آسٹریلیا چیمپئنز کے خلاف ایک رن سے کامیابی کے ساتھ جنوبی افریقا چیمپئنز نے ایونٹ کے فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا جہاں ہفتے کو اس کا مقابلہ پاکستان چیمپئنز سے ہوگا۔ واضح رہے کہ ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کے پہلے سیمی فائنل میں بھارت نے پاکستان کے ساتھ کھیلنے سے انکار کردیا تھا جس کے بعد پاکستان چیمپئنز نے فائنل

بنگلا دیش میں لگا تھا کہ اسپن وکٹ ہوگی مگر وہاں فاسٹ بولرز کو مدد ملی: صائم ایوب

نئی دہلی (ایم این این): ،، پاکستان کرکٹ ٹیم کے بیٹر صائم ایوب نے کہا ہے کہ بنگلا دیش میں لگا تھا کہ اسپن وکٹ ہوگی مگر وہاں فاسٹ بولرز کو مدد ملی۔ میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لاؤڈرہل کی پچ خشک ہے، یہاں اسپنرز کو مدد ملی، اگلے میچز میں بھی اگر وکٹ ایسی رہی تو اسپنرز کو کافی مدد ملے گی۔ صائم ایوب کا کہنا تھا کہ اس طرح کی چیلنجنگ وکٹ پر تسلسل کے ساتھ شاٹس نہیں لگتے، نئے آنے والے بیٹرز کے لیے کھیلنا مشکل تھا۔ انہوں نے کہا کہ فخر زمان کے ساتھ یہی پلان کیا تھا کہ ٹائم لیں گے، پلان کیا کہ غیر ضروری شاٹس کھیلنے سے گریز کریں۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ہمارا کمبی نیشن اچھا بنا، صورت حال کے مطابق کوئی بھی کھلاڑی کھیل سکتا ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان نے 3 ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز کے پہلے میچ میں ویسٹ انڈیز کو 14 رنز سے شکست دے دی ہے۔ پاکستان کے 179 رنز کے ہدف کے جواب میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 164 رنز بنا سکی۔

پی سی بی نے شاہین آفریدی کے حوالے سے وضاحتی بیان جاری کردیا

نئی دہلی (ایم این این): ،، پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے لیفٹ آرم فاسٹ بولر شاہین آفریدی کے حوالے سے وضاحتی بیان جاری کردیا۔ پی سی بی نے سوشل میڈیا پر شاہین آفریدی کی ٹیم ممبران کے ساتھ تلخ کلامی پر وضاحتی بیان جاری کیا ہے۔ پی سی بی نے کہا کہ شاہین آفریدی کپتان سلمان آغا اور کوچنگ اسٹاف کے حوالے سے چلنے والی خبر کی تردید کرتے ہیں، ٹریننگ یا پریکٹس سیشن کے دوران ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ پی سی بی کے مطابق یہ بے بنیاد افواہیں اور من گھڑت خبریں ہیں، ایسا لگتا ہے کہ یہ سب مذموم مقاصد کے تحت جان بوجھ کر ٹیم کے اندر انتشار پیدا کرنے کے لیے کیا گیا۔ پی سی بی اس مہم کو ٹیم کا ماحول خراب کرنے کی ایک سنگین کردار کشی سمجھتا ہے اور ان افراد یا اداروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا آغاز کریں گے جنہوں نے جھوٹا بیانیہ پھیلایا۔ پی سی بی کے مطابق قانونی کارروائی میں ہتک عزت اور سائبر کرائم سے متعلق دفعات بھی شامل ہوں گی، ملوث افراد کو قانون کے دائرہ میں لایا جائے گا۔ پی سی بی نے کہا عوام، میڈیا اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ایسی من گھڑت اور جھوٹی خبروں سے گریز کریں۔ پی سی بی نے سوشل میڈیا پر شاہین آفریدی کی ٹیم ممبران کے ساتھ تلخ کلامی پر وضاحتی بیان جاری کیا ہے۔ پی سی بی نے کہا کہ شاہین آفریدی کپتان سلمان آغا اور کوچنگ اسٹاف کے حوالے سے چلنے والی خبر کی تردید کرتے ہیں، ٹریننگ یا پریکٹس سیشن کے دوران ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ پی سی بی کے مطابق یہ بے بنیاد افواہیں اور من گھڑت خبریں ہیں، ایسا لگتا ہے کہ یہ سب مذموم مقاصد کے تحت جان بوجھ کر ٹیم کے اندر انتشار پیدا کرنے کے لیے کیا گیا۔ پی سی بی اس مہم کو ٹیم کا ماحول خراب کرنے کی ایک سنگین کردار کشی سمجھتا ہے اور ان افراد یا اداروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا آغاز کریں گے جنہوں نے جھوٹا بیانیہ پھیلایا۔ پی سی بی کے مطابق قانونی کارروائی میں ہتک عزت اور سائبر کرائم سے متعلق دفعات بھی شامل ہوں گی، ملوث افراد کو قانون کے دائرہ میں لایا جائے گا۔ پی سی بی نے کہا عوام، میڈیا اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ایسی من گھڑت اور جھوٹی خبروں سے گریز کریں۔

اُروشی روٹیلا کا 70 لاکھ کا زیور لندن ایئرپورٹ سے چوری

نئی دہلی (ایم این این): ،، بالی ووڈ اداکارہ اُروشی روٹیلا ایک بار پھر خبروں کی زینت بن گئیں، انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کا 70 لاکھ روپے مالیت کا زیور لندن کے گیٹوک ایئرپورٹ سے چوری ہوگیا۔ اُروشی نے سوشل میڈیا پر اپنے مداحوں سے واقعے کی تفصیلات شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ وہ ویمبلڈن ٹینس ٹورنامنٹ کے لیے لندن پہنچی تھیں اور ان کا لگژری برانڈ کا بیگ ایئرپورٹ کے بیگیج بیلٹ سے غائب ہوگیا، جس میں ان کے قیمتی زیورات بھی موجود تھے۔ اُروشی نے ایمرٹس ایئرلائن کی پرواز سے لندن پہنچنے کے بعد یہ واقعہ رپورٹ کیا، انہوں نے اپنی انسٹاگرام پوسٹ میں سیکیورٹی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ بطور ایمرٹس کی پلاٹینم ممبر اور عالمی فنکارہ، مجھے لندن گیٹوک ایئرپورٹ پر ہونے والی اس چوری پر شدید افسوس ہے، اس قدر سخت سیکیورٹی کے باوجود بیگیج بیلٹ سے بیگ کیسے غائب ہوسکتا ہے؟ یہ پہلا موقع نہیں کہ اُروشی نے کسی قیمتی شے کے گم ہونے کی شکایت کی ہو، اکتوبر 2023ء میں بھی اداکارہ نے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے 24 قیراط سونے سے بنا ہوا آئی فون احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھو دیا تھا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,